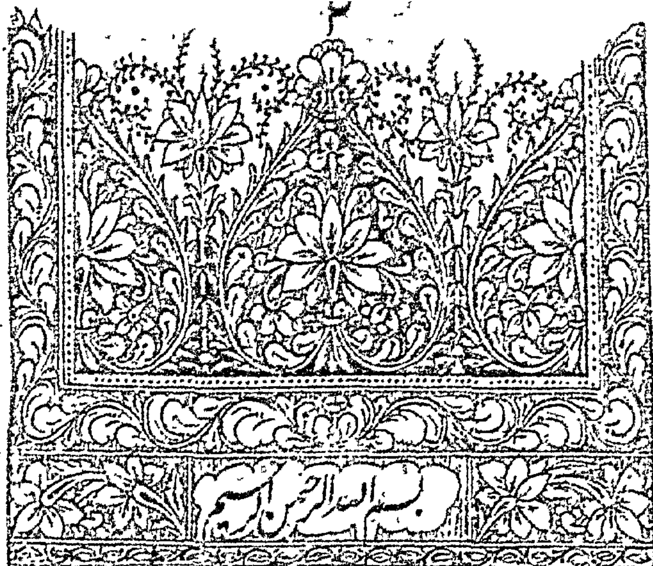


حمد بیشمار اوس پاک پروردگار کے لیے کہ ہمکو توفیق دی اپنے
ذکر کی خصوصًا قرآن شریف کی اور راہ بتائی اپنے فکر کی یا الٰہی
درود اور سلام بھیج خاتم النبیین شفیع المذنبین رسول امین پر اور
اونکے اصحاب کبار اور آل اطہار پر اور سب پر اور اس عاجز کو
دنیا مین اتباع اونکا نصیب کر اور حشر مین اونکے خادمونمین منسوب
کر آمین آمین یا اله العلمین بعد اسکے اضعف العباد مسکین حافظ احمد
ولد شیخ غلام نبی مرحوم خوشہ چین حافظ قاری قادر بخش صاحب
مرحوم و قاری حافظ فیروز خان صاحب مرحوم کا اول عرض کرتا ہے
اون استادونکی جناب مین کہ جو ماہر اس فن کے ہین جو اسمین
مذکور ہے کہ جو غلطی یا بھول اس ذرہ بیمقدار سے ہو گئی ہو پڑھ لو

فرما دین اور اوسکو اصلاح کر دین جزاک اللہ خیرا اور سب بھائی
مسلمانون کی خدمت مین عرض کرتا ہے ہو اسواسطے کہ اسوقت مین
ایسی غفلت چھا گئی ہے علم دین کی طرف سے خصوصًا قرآن شریف
سے کہ بیان سے باہر اور چرچا ایسی ہو رہا ہے کہ جو دین سے کچھ
تعلق نہین رکھتے کو بکو ہو رہا ہے اور سواے اسکے علم دین خصوصًا
تجوید قرآن کی طرف خیال بھی نہین ہا افسوس ہزار افسوس اے
بھائیو لازم ہے تمکو کہ جو علم ابدالآباد ہی اور اوسکی پوچھ ہو گی کہ فرمایا حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے طَلَبُ العِلْمِ فَرِیْضَةٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ وَّمُسْلِمَةٍ
اوسکی طرف رغبت کرو اور جو خالی ہے اوس سے دلکو اوٹھاؤ
اور فکر اور فائدہ عقبی کا اختیار کرو اور سب مین بڑا ذکر قرآن شریف
ہے کہ جیسا فرمایا ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اَفْضَلُ الذِّکْرِ القُرْاٰن
یعنی افضل ذکر قرآن شریف ہے پس اسکے پڑھنے مین بہت کوشش
چاہیے کرنی کسواسطے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہتر
تمہارا وہ ہے کہ جو سیکھے قرآن کو اور سکھا دے اوسکو اور
فرمایا کہ شفاعت کریگا قرآن شریف اور روزہ اور اوسکی شفاعت
قبول ہو گی اور فرمایا کہ تاج پہنایا جاویگا قرآن شریف کے پڑھنے
والونکی والدین کے سر پر قیامت کے دن ایسا تاج کہ روشنی اسکی

فضیلت قرآن

ایسی ہوگی کہ روشن کردے تمامی درمیان آسمان اور زمین کا اور
بہتر ہوگا تمام دنیا اور دنیا کی چیزون سے پس فرماتے ہین حضرت
خیال کرنا چاہیے کہ جسکے سبب سے والدین کو یہ مرتبہ عنایت ہوگا
پھر اوسکو کیا کچھہ عطا ہوگا اور فرمایا کہ جو شخص اپنے بچون کو قرآن شریف
تعلیم کریگا وہ جنت مین جاویگا اور فرمایا کہ جس دل مین قرآن شریف
ہوگا اوسکو آگ اثر نہ کریگی اور فرمایا کہ جو شخص پڑہے قرآن اور اوسکے
حلال کو حلال جانے اور حرام کو حرام اوسکو داخل کریگا اللہ تعالے
جنت مین اور شفاعت قبول کرے گا اللہ تعالے اوسکی دس شخص
کے حق مین کنبے اوسکے سے کہ کل اونکے ایسے ہونگے کہ واجب ہوگئی
ہوگی اونکو آگ اور فرمایا حضرت نے کہ بدلے ہر حرف کے دس نیکیان
ملین گی مین نہین کہتا ہون کہ الٓمّٓ ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف
ہے اور لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے تو جان لو کہ الٓمّٓ کہنے
سے تیس نیکیان ملین گی اور اگر باوضو پڑہے گا تو ایک کی پچیس ۲۵
اور جو اندر نماز کے بیٹھہ کر پڑہے تو ایک حرف کے پچاس اور اندر
نماز کے کھڑے ہوکر پڑہے باخشوع اور باخضوع تو ایک حرف
کی سو نیکیان ملین گی اور فرمایا کہ کہا جاوے گا قرآن کے
پڑہنے والون کو کہ جو ہمیشہ پڑہتے تھے اور صحیح پڑہتے تھے

اور مداومت کرتے تھے اور عمل کرتے تھے کہ پڑھو تم اور اچھی طرح
جدا جدا پڑھو جس طرح دنیا مین پڑھتے تھے تجوید اور ترتیل سے کہ جنکی
شان مین فرمایا ہی وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا اور ترتیل اور تجوید کے
معنی حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے اَلتَّجْوِیْدُ اَدَاءُ الْحُرُوْفِ
وَحِفْظُ الْوُقُوْفِ یعنے ادا کرنا حرفون کا اونکے مخرجون سے اور
نگاہبانی کرنی وقفون کی اونکو حکم ہوگا کہ تمکو درجے ملین گے ثواب کے
موافق تعداد کل حرفون کے یعنے اتنے درجے عنایت ہونگے کہ جتنے
قرآن شریف کے حرف ہین اور حروف قرآن شریف کے تین لاکھ
باملیس ہزار چہ سو اکتہر ہین اور ایک ایک حرف کے بدلے اوتنے اوتنے
درجے ملین گے جو اوپر مذکور ہوئے بحفظ مراتب تو دیکھیے کہ کس قدر
عنایت ہونگے ایسی دولت بے بہا ہمیشگی کی اور بیش قیمت کو کیسے
خسیس اور نالائق اور ناپاک اور ناپائدار اور بے وفا سے بدل کیا
ہی غور کی جگہ ہی کہ وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ یعنے نہ قدر کی
اللہ کی حق قدر اوسکا اودہر سے یہ عنایت ہو اور ادہر سے
یہ بغاوت ہزار افسوس کی جا سے ہے بہا ئیو اب بھی کچھ نہین گیا
کچھ دن کی زندگی باقی ہے ہوش سنبھالو بیدار ہو جاؤ مالک کی
قدر کرو اور رکھنے کو ان کو اور کوشش مین لگ جاؤ اسواسطے

اندنون مین سے ایک رسالہ بہت آسان سلیس عبارت بطرز سوال
جواب کر کر متضمن چند قاعدہ مختصر ضروری باب تجوید مین لکہا اسکو
سمجہو اور یاد رکہو اور بخوبی تمام قرآن شریف کو پڑہا کرو تا ثواب
عظیم پاؤ اور اس رسالہ کا نام قواعد التجوید رکہا اسواسطے
کہ اسمین اکثر قاعدہ ضروری لکہے ہین پس اگر تمنے پڑہا بہی اور قاعدون
سے خبردار نہوئے تو صحیح نہین پڑہا جاویگا جب صحیح نہ پڑہا تو غلط ہوگا
پہر اگر غلط پڑہا تو ثواب کہان اور ایک عذاب گلے پڑا اس سے
یہ نہ سمجہنا کہ پڑہنا ہی چہوڑ دین بلکہ پڑہو اور کوشش کرو صحت
مین تا تمکو دو چند ثواب ملے ایک پڑہنیکا دوسرا صحت مین کوشش
کرنیکا اسواسطے کہ بہت سے الفاظ ایسے ہین کہ تمکو اونکی صحت
اور غلطی کی خبر نہین ہوتی مثلاً الیم کو علیم پڑہا تو الیم کے معنی درد
دینے والا علیم کے معنی جاننے والا یا وانحر کو وانہر پڑہا وانحر کے معنی
قربانی کر اور وانہر کے معنی دہڑک اسیطرح جسے سب حرفون مین
معنی بگڑ جاتے ہین جب معنی بدل جائینگے تو بعضی جگہ تو نماز
بہی نہوگی اور قاضی خان مین لکہا ہے کہ اس سے نماز فاسد ہوجاتی
ہے جب نماز نہوئی تو کیسی خرابی پیش آئی محنتین یون ہی برباد
گئین پس اسیواسطے بار بار کہا جاتا ہے اچہی سیکہو اور اپنے

عیال اور اطفال کو سکہاؤ اور اچھی طرح خوب محنت سے صحیح
پڑہو پڑہاؤ شیخ علامہ جزری نے جزری میں لکہا ہے مَنْ لَمْ یُجَوِّدِ
الْقُرْاٰنَ فَهُوَ اٰثِمٌ یعنی جو تجوید سے نہ پڑہے قرآن وہ گنہگار
ہے اور تجوید کے معنی اوپر مذکور ہوچکے اور ایسا ہی سمجھا جاتا ہے
حدیث شریف سے بھی پس اب یہاں سے مطلب رسالہ کا
شروع ہوتا ہے سوال وجواب کرکر اوسے خوب یاد کرلو اور سمجھ لو
سوال حروف تہجی کنکو کہتے ہین جواب حروف مفردات کو
مانند اب ت ث آخر تک کہ انہیں سے ہجی کیے جاتے ہین سوال
حروف تہجی کے ہین جواب اونتیس ۲۹ ہین لام الف شمار مین
نہین کسواسطے کہ لام الف مرکب ہے لام اور الف سے اور ہمزہ
اور الف داخل شمار کی ہین اگرچہ عوام ہمزہ کو الف کہتے ہین لیکن الف
ہمزہ سے جدا ہے اسواسطے الف کہ ہمیشہ ساکن ہی رہتا ہے
تابع اپنے ماقبل کے سوال ساکن کسکو کہتے ہین جواب
اوسکو کہتے ہین کہ جو بغیر ملائے ماقبل کے پڑہا نہین جاتا اسیواسطے
جزم کو ساکن کی علامت رکہا ہے کہ بغیر ملائے پہلے حرف کے
پڑہا نہین جاتا پس اب باقی رہگئے اٹھائیس ۲۸ حروف پس ضرور ہوا
کہ نون ساکن یا تنوین کے آگے انہین سے کوئی حرف آویگا

فائدہ مطلب

سوال نون ساکن کی قسم ہی جواب دو قسم ایک مکتوبی دوسر الملفوظی
سوال مکتوبی کسکو کہتے ہین اور ملفوظی کسکو جواب جو لکہنے مین
آتے ہین اونکو مکتوبی کہتے ہین اور جو لکہنے مین نہین آتے اونکو
ملفوظی سوال وہ کون سے ہین جو لکہنے مین نہین آتے جواب
وہ تنوین ہے یعنے دو زبر دو زیر دو پیش مانند اً اٍ اٌ کے
سوال ان دونون کا ایک حکم ہی یا دو حکم جواب ایک حکم ہے مگر
بعارض سوال کیا حکم ہے جواب چار حکم ہین ایک اظہار دوسرے
اخفا تیسرے ادغام چوتھے قلب سوال اظہار کسکو کہتے ہین جواب
اظہار کے معنے ظاہر کرنا یعنے خوب واضح کرکر اونکو اپنے مخرج سے ادا کرنا
پس اگر نون ساکن یا تنوین کے بعد حرف حلقی مین سے کوئی حرف
آوے تو وہان اچھی طرح ظاہر کرکے اوس نون کو پڑھے کہ نون
کھنچے نہین سوال اظہار کہان ہوتا ہی جواب نون ساکن یا تنوین
کے آگے حروف حلقی مین سے کوئی حرف آوے تو وہان اظہار
ہوتا ہے سوال حرف حلقی کی ہین جواب چھ ہین سوال
کون سے ہین جواب ء ھ ح ع غ خ سوال مثالین
اسکی کیا کیا ہین جواب ء مَنْ اٰمَنَ اور ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ ھ
وَيَنْهَوْنَ اور اَحَقٌّ هُوَ ح مِنْ حَيْثُ اور بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ع

مِنْ خَالٍ اور بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ع مِنْ غَيْرِكَ اور قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ
خ مِنْ خَلَاقٍ اور ذَرَّةٍ خَيْرًا سوال اخفا کسے کہتے
ہیں جواب اخفا کے معنی لغت میں پوشیدہ کرنا اور اصطلاح
قراء میں وہ آواز کو کہتے ہیں کہ جو ناک سے باہر نکلے اور نہ تو
سکے یعنی بیچ کی حالت میں سوال اخفا کہاں ہوتا ہے جواب
اگر نون ساکن یا تنوین کے آگے پندرہ حرفوں میں سے کوئی
حرف آوے گا تو اخفا ہوگا سوال وہ پندرہ حرف کون کون سے
ہیں جواب ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ک سوال
مثالیں ان کی کیا ہیں جواب ت فَإِنْ تَابُوْا اور زَكِيَّةٍ تُرِيْدُوْنَ ث
فَمَنْ ثَقُلَتْ اور ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ج أَنْجَيْنٰكُمْ اور فَصَبْرٌ
جَمِيْلٌ د مِنْ دَخَلَهٗ اور عِلْمًا دُوْنَ ذ مِنْ ذَا الَّذِيْ
اور ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثٍ ز مِنْ زَكٰوةٍ اور انسانًا لبًا
س مِنْ سُنْدُسٍ اور رَجُلًا سَلَمًا ش فَمَنْ شَهِدَ
اور غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ص وَلَمَنْ صَبَرَ اور عَمَلًا صَالِحًا ض
مِنْ ضَعْفٍ اور ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا ط فَإِنْ طِبْنَ لَكُمْ اور
نَخْلٍ طَلْعُهَا ظ مِنْ ظُلْمٍ اور سِرَاعًا ظُلْمًا ف فَإِنْ فَاءُوْ اور
مَقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ق مِنْ قَالَ اور عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ک وَإِنْ

کانُوا اور ترتیلؔ کریں سوال اگر بعد نون تنوین کے حرف ساکن
آوے تو کسطرح ادا کیا جاوے جواب اوس نون تنوین
کو حرکت کسرہ کی دیتے ہین تا اجتماع ساکنین لازم نہ آوے مانند
نوحٌ ن ابنَہٗ اور اَلیمًا ن الذی اور بغلامٍ ن اسمہٗ اور اس تنوین
کو نون قطنی بھی کہتے ہین باصطلاح قرار متاخرین اور قطن کہتے
ہین رومی کو جیسے رومی دو ابرہ اور استر کے درمیان ہین ہوتی
ہے ایسے ہی یہ نون بدلہ ساکن کے بیچ ہین ہوا آتا ہے سوال
اگر اوس تنوین پر وقف کرین پھر کسطرح ادا کرین جواب اگر منصوب
ہووے تو ساتھ الف کے بدل کرین مثلاً الیمًا سے اور اگر مضموم
یا مکسور ہووے تو وقف ساتھ سکون کے کرینگے مانند نوح
اِبنَہٗ اور بغلام اسمہٗ کے اور ہمزہ وصل کا اول ہین لاوینگے
اسواسطے کہ حرف ساکن بغیر حرکت ماقبل کے پڑھا نہین جاتا
سوال ادغام کسکو کہتے ہین جواب داخل کرنا لینے ملا دینا
ایک حرف کا دوسرے حرف ہین سوال ادغام کن حرفون ہین
ہوتا ہے جواب ایک تو یہ کہ نون ساکن یا تنوین کے آگے کوئی
حرف یرملون کا آوے پھر اوسکے دو قسم ہین ایک با غنہ
اور ایک بے غنہ ہے سوال حرف یرملون کے کے ہین

جواب چھ ہین ی ر م ل و ن سوال غنہ کسکو کہتے ہین
جواب اصطلاح قرائین غنہ اوس آواز کو کہتے ہین کہ اول
دماغ سے باہر آتی ہے سوال ادغام باغنہ کون سے حرفون مین
ہوتا ہے جواب یومن مین سوال مثالین اسکی کیا ہین
جواب ی اَنْ یُّنزل اور قومٌ یّعکفون و مَنْ وَّلیٍّ اور رحمۃً
وَّاسعۃ م مَنْ مَّثلہ اور بعیدٌ مّا توعدون ن منْ
نُّور اور یومئذٍ نّاصرۃ لیکن یہ ادغام اوسوقت ہوگا کہ نون
ساکن ایک کلمہ مین ہو اور حرف یرملون کا دوسرے کلمہ مین ہو
سوال اگر ایک کلمہ مین ہو جواب تو وہان ادغام نہین کرینگے
بلکہ اظہار کرینگے مانند قِنوانٌ اور بُنیانٌ اور صِنوانٌ اور دُنیا
بیت دریک کلمہ درآید نون و یا یا نون واو ۔ بخلاف اظہار میخوان تا
نگردد آن سقیم ۔ سوال اسمین ادغام کیون نہین کرتے جواب
ایک تو واسطے دفع ہونے ثقل کے دوسری یہ کہ اگر ادغام کرین
تو وہ لفظ نہین رہنیکا مانند قوّانٌ اور صیوّانٌ اور بیّانٌ اور
دُیّائی سوال ادغام بے غنہ کے حرف کون سے ہین جواب
ل اور ر ہیہ اگر نون ساکن یا تنوین کے آگے آوین تو ادغام
بے غنہ ہوگا مانند مِن لّدنِ اور ھمزۃٍ لُّمزۃ اور مِن رَّبّھم اور

غفور رحیم سوال ادغام کہان ہوتا ہے جواب
ایک تو یہ کہ دو حرف ہم جنس ایک جا جمع ہون اور اول اونمین ساکن
اور دوسرا متحرک ہو جیسے مانند مِنْ نُّور اور رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُم لیکن حرف
علت نہو اگر حرف علت ہو اور حرکت موافق نہو تو ادغام
ہوگا مثل اٰوَوْا وَّنَصَرُوا اور اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوا اور اگر حرکت
موافق ہو تو ادغام نہوگا جیسے اٰمَنُوا وَعَمِلُوا اور فِيْ يُوسُف
کے یہان ادغام منع ہے سوال اسمین ادغام کیون نہین
کرتے جواب اگر ادغام کرین تو مد ہے اسکا جاتا رہے سوال
حرف علت کی کے ہین جواب تین ہین واو الف اور یے
کہ مجموعہ اوسکا وای ہے دوسرے یہ کہ ایک مخرج ہون جیسے دال
اور تے اور طے اور مانند قَدْ تَّبَيَّنَ اور قَالَتْ طَّائِفَةٌ کے تیسرے
یہ کہ قریب مخرج ہون مانند مِنْ لَّدُنْهُ کے سوال اور کبھی کہین
سوا اسکے ادغام ہوتا ہے جواب ہان اور بھی ہوتا ہے
جیسے ذال اذ کو ظا مین مانند اِذْ ظَّلَمُوا اور تاے تانیث کو دال
مین اُجِيبَتْ دَّعْوَتُكُمَا اور طے مین اور قَالَتْ طَّائِفَةٌ
اور لام کو رے مین جیسے قُلْ رَّبِّ سوال رے کو لام مین کیون
نہین ادغام کرتے جواب اسواسطے کہ اسمین صفت تکریر

اور یہ لام میں ہین ہ اگر لام میں ادغام کرین تو یہ صفات اسکی جاتی
رہیگی اسواسطے ادغام نہین کرتے اور ق کو ل مین مانند
الم نخلقکم اور سواسے انکے اور بھی دو جگہ مین مگر وہ خاص
دو ہی ہین ایک جگہ سورۂ اعراف مین ث کو ذال مین یلھث
ذٰلک مگر یہ حالت وصل مین اور جو وقف کرین تو علامت وقف
مطلق کی ہے ادغام نہین کرتے دوسرے سورۂ ہود مین بی کو
میم مین ارکب معنا کے ادغام کرتے ہین اور لام تعریف کو چودہ
حرف شمسیہ مین ادغام کرتے ہین سوال وہ چودہ حرف شمسیہ
کون سے ہین جواب ت ث د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ
ل ن سوال مثالین انکی کیا ہین جواب التّائبون التّواب
الدّین الذّٰکر الرّب الزّکوٰۃ السّن الشّتاء الصّادق الضّالون
لاطّلاق الظّن اللّذی النّار سوال انکو شمسیہ کیون کہتے
ہین جواب اسواسطے کہ لفظ شمس مین اول حرف شین ہے
اور اسمین الف لام تعریف کا مدغم ہوتا ہے اسی سبب سے
اون سب حرفون کو کہ جنمین الف لام مدغم ہوتا ہے شمسیہ کہتے
ہین اور باقیونکو قمریہ جنمین الف لام مدغم نہین ہوتا کہ اوس حرف
کے شروع مین ق ہے اور قاف پر الف لام داخل ہوتا ہی تو مدغم

نہین ہوتا تو جتنے حرفون مین الف لام داخل ہوتا ہی اور ادغام
نہین ہوتا اونکو قمریہ کہتے ہین اور وہ بھی چودہ حرف ہین سوال
وہ کون سے ہین جواب ب ا ج ح خ ع غ ف ق ک م و
ھ ء ی سوال انکی مثالین کیا ہین جواب اَلْبَحَادُ الْجِبَالُ
اَلْحَقِّ اَلْخَبِیْرُ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ الْفُلْکُ الْقَمَرُ الْکَرِیْمُ الْمُؤْمِنُ الْوَدُوْدُ
اَلْهَادِیْ اَلْاَیْمَنِ الْیَوْمُ اور سوا اسکے امام عاصم صاحب نے
اور کہین ادغام نہین کیا اور قاریون نے اور بہت جگہہ ادغام کیے
ہین مگر چونکہ یہان رواج انہین امام موصوف کا ہے اور یونکو
سے خاص کر راوی دوم یعنی حفص کی روایت کا اسواسطے
اسی پر اکتفا کیا اور واسطے نہونے درازی کتاب کے سوال
قلب کہان ہوتا ہے جواب اگر بعد نون ساکن یا تنوین کے
بی آوے گی تو اوس نون کو میم سے بدل کرینگے خواہ ایک کلمہ
مین ہو خواہ دو کلمو مین سوال مثالین انکی کیا ہین جواب
اَنْۢبِئْهُمْ مِنْۢ بَعْدِ یُنْۢبِتُ مَکَانٍۢ بَعِیْدٍ اور سبب قلب کرنے
تنوین اور نون ساکن کا ساتھہ میم کے نزدیک بے کے وہ
ہے کہ میم ایک حرف ہی متوسط درمیان نون اور بے کے
یعنی موافق ہے بیچ مخرج وجہر کے یہانتک بیان احکام

نون ساکن اور تنوین کا ہوا **سوال** میم ساکن کا کیا حکم ہی **جواب**
تین حکم ہین ادغام باغنہ اخفا اظہار **سوال** ادغام باغنہ اور اخفا
اور اظہار کون سے حرفون مین ہوتا ہی **جواب** ادغام باغنہ اسوقت
ہوگا کہ بعد اوسکے میم آوے مانند قلوبہم مرض اور سالتہم من
خلق اور اگر اوسکے بعد بے آوے تو اخفا ہوگا ربہم بہم اور
یعتصم باللہ اور انکے سوا کوئی حرف آوے اظہار ہوگا خاص کر
اوسوقت کہ واو اور فا آوے خوب اظہار کرے کہ حرکت ہوٹون کی ایسی
معلوم ہو کہ پیش پڑہتا ہے **سوال** مثالین اسکی کیا ہین **جواب**
جیسے ہم فیہا اور علیہم ولاہم اور اسکو قاعدہ لوف کا بھی
کہتے ہین **سوال** جو ہے ضمیر کی ہو اوسکو کیونکر ادا کرے **جواب**
ہائی ضمیر واحد غائب متصل مجرور یا منصوب کہ اوسکو قرآ
ہائے کنایہ اور ہائے صلہ بھی کہتے ہین اگر وہ ہ پہلے ساکن کے
ہو مانند بہ اللہ اور علیہ اللہ کے کسی قاری نے صلہ
نہین کیا اور اگر یہہ ہ ضمیر کی پہلے متحرک کے ہو تو تمام قاریون
نے صلہ کیا ہے یعنے اوسکی حرکت کو پورا اشباع کے ساتھہ ادا
کیا ہے **سوال** اشباع کسکو کہتے ہین **جواب** اشباع
کہتے ہین دراز کرنا حرکت کا یعنے زیر زبر پیش کا کہ زیر کے

دراز کرنے سے پوری ری اور پیش کے دراز کرنے سے پوری
واو اور زیر کے دراز کرنے سے پورا الف نکلے یا شد یا الف
سکتہ اور آہ آجر کے اور اگر قبل از یں یا بعد کا ساکن ہو
ساکن یہ وہ مثل فیہ خواہ غیر مدہ ہو یا مدہ شی یا علیہ
کے اسکو صلہ نہیں کرتے یعنی کھینچتے نہیں مگر ابن کثیر
کے ایک جگہ سورہ فرقان میں فیہ مہانا حفص راوی امام
عاصم صاحب کی لئے کہ جنکی روایت یہاں مرجح ہے اور نون
اسکو اشباع کے ساتھ ادا کیا ہے جیسا ابن کثیر کے
کہ وہ ہر جگہ اسطرح ادا کرتے ہیں یعنی اشباع کے ساتھ اور
اسی طرح ایک جگہ امالہ کیا ہے سورہ ہود میں بسم اللہ مجریها
پڑھا ہے اور بہت الفاظ ایسے ہیں کہ پڑھنے میں نہیں آتے ہیں اور
لکھنے میں نہیں ہوتے اور نزدیک قرا کے اعتبار کتابت کا ہے
سوال وہ کون سے لفظ ہیں کہ لکھنے میں نہیں ہوتے اور پڑھنے
میں ہوتے ہیں یا لکھنے میں ہوتے ہیں اور پڑھنے میں نہیں ہوتے
جواب جو لکھنے میں نہیں ہوتے اور پڑھنے میں ہوتے ہیں
مانند واو ثانی داود کے یا ثانی نبیین کے اور جو پڑھنے میں
نہیں آتے ہیں اور لکھنے میں ہوتے ہیں مانند ... کی

الف آنا ضمیر متکلم کا یا واو اولئک یا اولات یا اولی کے
یا الف واو جمع کی آگے کا جیسے قالوا یا الف لام تعریف
کا اون حرفون مین جو مذکور ہوئے اور اجو رسبت الفاظ
ہین جیسے التائب اور یہ بھی خالی فائدہ سے نہین کہ
ہمکو معلوم نہین سوال صلہ کیون کرتے ہین جواب
سبب صلہ کا یہ ہے کہ ہ حرف ضعیف اور خفی ہے اور
پہلے متحرک کے یہ خوف ہوتا ہے کہ جلد پڑھنے مین وہ
اچھی طرح ادا ہوگی اسواسطے ساتھہ زیادہ کرنے حرف
علت کے کہ موافق حرکت اوسکی کے ہو اسکو قوت دیتے
ہین تاکہ بخوبی سے ادا ہووے سوال یَرضَہُ لکم
سورہ زمر مین اور نفقۃ کثیرًا سورہ ہود مین اور
لئن لم تنتہ سورہ مریم مین اور لئن لم ینتہ
سورہ علق مین باوجود اسکے کہ ما قبل اوسکے متحرک
ہے اور پھر صلہ نہین کرتے جواب یرضہ اصل
مین یرضاہُ تھا لیکن داخل ہوئے ان شرطیہ
کے الف گر پڑا ان تشکروا یرضہ لکم اس
سبب سے اسکو صلہ نہین کرتے اور نفقہ اور تنتہ

اور بنتہ اسمین ھ ضمیر کی نہین نفس کلمہ کی ہے اسواسطے صلہ
نہین کرتے اور یہ قاعدہ ھ ضمیر کا ہے **سوال** اَنْ لَمْ یَرَهٗ اَحَدٌ
سورہ بلد مین اور یُؤَدِّهٖ اِلَیْكَ سورۂ آل عمران مین اور مانند
انکے باوجودیکہ اصل مین یَرَاهٗ تھا اور یُؤَدِّیْهِ اور پہر صلہ کرتے
ہین **جواب** بسبب داخل ہونے لم جازمہ کے الف گر پڑا
پس واسطے رعایت ہمزہ مابعد کے تاکہ صلہ ورمد مین ہمزہ مخرج
اپنے سے خوب ادا ہووے صلہ کرتے اور بعضی جگہہ مین باوجودیکہ
اصل مین ماقبل اوسکا ساکن ہوتا ہے پہر بلحاظ حرکت ظاہری
طرفین کے صلہ کرتے ہین مانند نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰی وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ
کہ اصل مین نولیہ اور نصلیہ تہا اور لحاظ سکون اصلی کا
نہین کرتے واللہ اعلم بالصواب **سوال** لفظ اللہ کو پر کہان
پڑہتے ہین اور باریک کہان **جواب** اگر ماقبل لفظ اللہ کے
کسرہ ہوتا ہے باریک ادا کرتے ہین مانند بِسْمِ اللّٰهِ اور
بِاللّٰهِ اور اگر ماقبل اوسکے فتح یا ضمہ ہو پُر پڑہتے ہین جیسے
وَاللّٰهِ تَاللّٰهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ کی باقی سب جگہہ لام کو باریک پڑہتے
ہین مگر نزدیک ورش کے بعد صاد اور طا اور ظا بھی اوسنے
پُر پڑہا ہے **سوال** حرف ر کو کہان پُر پڑہتے ہین اور

کہان باریک جواب اگر ر پر زبر یا پیش ہو تو پُر پڑھتے ہین اور جو زیر ہو تو باریک مانند مَرَضٌ اور رِسَالَہ اور رِجَالٌ کے سوال اور اگر ساکن ہو جواب اوسکے ماقبل پر اگر زبر یا پیش ہو تو بہی پُر پڑہتے ہین اور زیر کے باریک جیسے ءَاَنْذَرْتَهُمْ اور یُرْسِلُ اور لِمَ تُنْذِرُهُمْ سوال اور اگر آخر حرف ماقبل کا بھی ساکن ہو جواب تو ماقبل کے ماقبل پر بہی حکم ہے مانند اَلْفَجْرُ شُکْرٌ خَبِیْرٌ اور یہ ر بسبب وقف کے ساکن ہوئی ہے اور اگر وقف نکرین تو ویسا ہی حکم باقی رہیگا جو مذکور ہوا مگر مِصْرَ اور قِطْرِ کی ر کو حالت وقف مین اختلاف کیا ہی پُر اور باریک مین اسواسطے کہ ماقبل اس ر کے حرف مستعلیہ ہے اور وہ چاہتا ہے پُر کو اور حرفون مستعلیہ کا بیان آگے آویگا انشاء اللہ تعالیٰ اور لفظ خَبِیْرٌ کے ر کو حالت وقف مین بھی باریک پڑھتے ہین اسواسطے کہ ماقبل اس ر کے ی ہے اور ی بنی ہوئی دو کسرون سے ہے تو گویا کہ کسرہ ہی اور یہ بھی چاہیے جاننا کہ ر کسری والیکو جب باریک پڑہین گے کہ کسرہ اصلی ہو مانند فِرْعَوْنَ کے اور اگر کسرہ عارضی ہوگا تو پُر پڑہینگے کیونکہ کسرہ عارضی اتنی طاقت نہین رکھتا وہ تو ایک سبب سے آگیا ہے

سوال کسرہ عارضی کون ہوتا ہے جواب وہ ہوتا ہے کہ
ر ساکن ایک کلمہ مین ہو اور کسرہ اوسکے قبل کے حرف مین
ہو مانند رب ارجعون والذی ارتضی یا ام ارتابوا اس ر
کو پُر پڑہینگے اور اگر مابعد اوس ر کے کسرہ عارضی تو نہو مگر
مابعد اوسکے حرف مستعلیہ آوے تو بھی پُر پڑہینگے مثل
فرقۃٍ اور قرطاس اور مرصادًا کی اور راء بیسرۃٍ کو بھی حالت
وقف مین سب قاریون نے باریک پڑہا ہے اسواسطے کہ اصل
مین یسری تہا یا کو حذف کر دیا اور کسرہ باقی رکہا تا کسرہ دلالت
کرے اپنی اصل پر سوال ر مشدد کا کیا حکم ہے جواب اگر مشدد
مکسور کا ماقبل مضموم ہو یا مفتوح ہو تو باریک پڑہینگے مانند
ذریۃً اور شر الناس اور اگر ر مشدد مفتوح یا مضموم ہو تو
ماقبل کے کسی حرکت نہین پُر پڑہینگے مانند تمرّ مرّ السحاب اور تقشعر
کے سوال صفتین حرفون کی کے ہین جواب صفتین تو بہت
ہین مگر اصل تو پانچ ہین اور اسسے کم نہین اور پانچ ہی اونکی ضدین
یعنے جنمین یہ ہونگی وہ نہونگی اور کسی مین چہہ اور کسی مین سات
اور کسی مین آٹھ اور زیادہ بھی سوال وہ کیا کیا ہین جواب
ایک ہموسہ اور ضد اونکی مجہورہ دوسری مطبقہ اونکی ضد منفتحہ

تیسری مستعلیہ ضد ونکی مستفلہ چوتھی شدیدہ برخلاف اونکے
رخوہ پانچوین قلقلہ انکی ضد ہین ساکنہ **سوال** مہموسہ کسے حرف کہے ہین
اور مجہورہ کی **جواب** مہموسہ دس حرف ہین ف ح ث ہ ش
خ ص س ك ت کہ مجموعہ انکا فحثہ شخص سکت ہے اور باقی
سے سوا انکی مجہورہ وہ اٹھارہ ہین **سوال** مہموسہ کسکو کہتے ہین
جواب ہمس لغت مین اوس آواز کو کہتے ہین کہ نیچے کو گری ہوئی
ہو اور اوسمین سانس جاری رہے اور آواز بند نہو جاوے مانند
چلتی اونٹ کے پس پس ایسے ہی اَثْ اَہْ اور مجہورہ مین آواز
جاری رہے اور دم بند ہو جاوے جیسے اَبْ اَجْ اَدْ **سوال** مطبقہ
کون سے ہین اور کتنے ہین اور خلاف اونکے منفتحہ کونسے ہین **جواب**
مطبقہ چار ہین ص ض ط ظ اور ماسوا اسکے چوبیس منفتحہ **سوال**
مطبقہ کسکو کہتے ہین اور منفتحہ کسکو **جواب** اطباق کے معنی
تالو کو زبان سے ڈھانکنا یعنے اونکے ادا کرنے کے وقت زبان
بلندی کو جاتی ہے اور تالو کو ڈھانکتی ہے مانند اَصْ اَضْ اَطْ
اَظْ اور منفتحہ کے معنی کہولنا یعنے انکے پڑھنے مین زبان پہیلتی
ہے **سوال** مستعلیہ کون سے ہین اور کئی ہین اور اونکی
ضد مستفلہ کئی ہین **جواب** مستعلیہ سات ہین خ ص ض غ

ط ق ظ کہ مجموعہ انکا حص ضغط قظ ہے اور باقی کے اکیس
مستفلہ ہین **سوال** مستعلیہ کے کیا معنی ہین **جواب** استعلا
لغت مین بلندی کو کہتے ہین اور استفال پستی کو تو انکی ادا کے
وقت زبان بلندی کو جاتی ہے اور اونکی پستی کو گرتی ہی **سوال**
شدیدہ کونسے ہین اور کے ہین اور اونکے برخلاف کے رخوہ کی
ہین **جواب** شدیدہ آٹھہ ہین ء ج د ق ط ب ک ت کہ مجموعہ انکا
اجِدُ قَطٍ بَکَتْ ہی اور ضد اونکی رخوہ ہیں ث ح خ ذ ز
س ش ص ض ظ غ ف و ہ ی اور پانچ بین بین ہین ل ن
ع م ر کہ مجموعہ انکا لن عمر ہے **سوال** شدیدہ انکو کیون کہتے ہین
جواب اپنے نکلنے کے وقت شدت اور سختی سے نکلتے ہین اور
رخوہ نرمی سے اور بین بین درمیان سے **سوال** قلقلہ کی کیا
صفت ہی اور کے ہین اور اونکی ضد سکنہ کی ہین **جواب** قلقلہ
پانچ ہین ق ط ب ج د کہ مجموعہ انکا قُطْبُ جَدٍ ہے اور باقی تیس
سکنہ **سوال** قلقلہ کو کیونکر ادا کرتے ہین **جواب** انکے ادا کرنے مین
ذرا جنبش مخرج کو انکی ہوئی یعنی ایک بو حرکت کیسی پائی جاوے مگر
خاص کر ق مشدد مین مانند حق ط کے اور سکنہ مین جنبش نہین لی
جاتے انکو تفصیل سے جدا جدا ذکر کرین تا خوب آسانی سے معلوم ہو جاوے

کا ایک ایک حرف کی اتنی اتنی صفتیں ہیں ء صفت ہے منفتحہ مستفلہ مجہورہ
شدیدہ مسکنہ ب قلقلہ شدیدہ مجہورہ مستفلہ منفتحہ ت مہموسہ شدیدہ منفتحہ
مستفلہ مسکنہ ث مہموسہ رخوہ منفتحہ مستفلہ مسکنہ منفوثہ ج قلقلہ شدیدہ منفتحہ مجہورہ مستفلہ ح
مہموسہ رخوہ منفتحہ مستفلہ مسکنہ بحہ خ مستعلیہ رخوہ منفتحہ مہموسہ
مسکنہ د قلقلہ مجہورہ شدیدہ منفتحہ مستفلہ ذ مجہورہ مستفلہ
منفتحہ رخوہ مسکنہ ر مجہورہ منفتحہ مسکنہ بین بین مستفلہ مکررہ منحرفہ
ز مجہورہ مستفلہ منفتحہ رخوہ مسکنہ صفیرہ س مہموسہ مستفلہ
رخوہ مسکنہ منفتحہ صفیرہ ش مہموسہ مستفلہ منفتحہ رخوہ مسکنہ
متفشیہ ص مستعلیہ مطبقہ مہموسہ رخوہ مسکنہ صفیرہ ض
مستعلیہ مطبقہ مجہورہ رخوہ مسکنہ مستطیلہ ط مستعلیہ مطبقہ
شدیدہ مجہورہ قلقلہ ظ مستعلیہ مطبقہ مجہورہ رخوہ مسکنہ
ع منفتحہ مستفلہ مجہورہ مسکنہ بین بین غ مستعلیہ منفتحہ
مجہورہ رخوہ مسکنہ ف مہموسہ مستفلہ منفتحہ رخوہ مسکنہ
ق مستعلیہ قلقلہ شدیدہ منفتحہ مجہورہ ک مستفلہ منفتحہ
شدیدہ مسکنہ ل مستفلہ مجہورہ منفتحہ بین بین مسکنہ
منحرفہ م منفتحہ مستفلہ مجہورہ مسکنہ بین بین ن مستفلہ
مجہورہ منفتحہ مسکنہ بین بین و منفتحہ مستفلہ مجہورہ مسکنہ رخوہ

هره منفتحه مستفله مهموسه رخوه مسکن تی اه منفتحه مستفله
مهموره مسکنه رخوه آو بیاور بهت صفتین هین مگر انسے بحث نهایت
کیا که بهه ضروری هین اور واسطے درازی کتاب کے نهین بیثر
مثلا استعلیونکی اور مطبقونکی صفت تفخیم بهی ہے یعنے پر اور
باقیونکی مرققه یعنے باریک مگر لام لفظ الله کا یا را بهی مفتوحه کسره
انکی بهی صفت پر ہے آور دال کی صفت ذلقیه اور نطعیه بهی ہے
آور ذال کے ذلقیه اور رکے لثویه اور ز لقیه آور شین شجری
بهی ہے آور ضاد کی ضرشیه اور حافیه بهی آور ط کی نطعیه اور
ذلقیه بهی آور ق کی غلصمه اور ک کی عکدیه بهی اور لهوی آور همزه کی
صفت نبره بهی ہے غرض اور بهت سے هین اسکو تفصیل چاہیے
سوال صفتین تو معلوم هوئین لیکن اب مخارج انکے کہان سے
هین اور قسمین دانتونکی کیونکر هین جواب اول اقسام انتونکی
معلوم کرلو پهر مخارج حرفونکی سو دانتونکی چار قسمین هین ایک تو وه که
اونکو ثنایا کہتے هین دو اوپر کے دو نیچے کے سامنے کے بڑے دانت
اوپر کیکو ثنایا علیا کہتے هین نیچے کیکو ثنایا سفلی اور اونکے
پاس کے جو ایک ایک هین اونکو رباعیات کہتے هین اور جو
انکے متصل هین ایک ایک اونکو انیاب کہتے هین جنکو کچلیان

کچلیان کہتے ہین اور اونکے جو پرے ہین سب اونکو اضراس کہتے ہین
پھر اونکی بھی تین قسم ہین ایک ضواحک دوسری طواحن تیسری
نواجذ جو انیاب سے ملی ہوئی ہین دو دو اونکو ضواحک کہتے ہین اور
جو اونکے متصل ہین اونکو طواحن اور جو اوسکے پرے ہین ایک ایک
اونکو نواجذ کہتے ہین جنکو ہندی مین عقل ڈاڑہ بولتے ہین پس چار
ثنایا اور چار رباعی اور چار انیاب اور بیس[20] اضراس سب بتیس[32] ہین

سوال سب مخرج حرفون کے کے ہین اور کہان کہان سے
نکلتے ہین **جواب** اصل تو تین مخرج ہین ایک حلق دوسری وسط
یعنی دہن تیسری شفت یعنی ہونٹ مگر اونکو بعضے قرا اٹھارہ کہتے
ہین مثل سیبویہ کے کہ بڑے امام ہین نحویونکی اور بعضون نے سترہ[17]
کہے ہین مثل خلیل کے کہ یہہ بھی امام ہین نحویونکے بعضون نے سولہ[16]
بعضون نے چودہ[14] اور بعضون کے نزدیک ہر حرف کا مخرج
جدا ہے پس اول کنارہ حلق کے سینہ کی جانب ء اور ہ کا اور وسط
مین ح اور ع کا اور آخر مین غ اور خ کا ہے اور ہمزہ کی صفت
سخت باریک ہے اور ہ اور ح کی نرم باریک اور ع
کی باریک درمیان کے اور غ اور خ کی نرم پردہ دوسرا مخرج وسط
یعنی دہن اسکے دس مخرج ہین اور اٹھارہ حرف ہین ت ث ج د

ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ق ک ل ن و ا ی

سے اول مخرج ق کا ہے آخر زبان اور آخر تالو کیسی طرف حلق
کے کوے اندر کی طرف سے دوسرا مخرج ک کا ہے آخر زبان
کی کوے کی باہر کیطرف سے اور صفت ق کی پر شدید ہے اور ک
کی سخت باریک تیسرا مخرج ج اور ش اور ی غیر مدہ کا ہے بیچ زبان
زبان اور تالو کیسے اور ج کی صفت سخت باریک ہی اور ش اور
ی کی نرم باریک چوتھا مخرج ض کا ہے کنارہ زبان اور گوشہ
اور جڑ اضراس علیا کیسے دونو طرف سے یعنے دہنی اور بائین سے مگر بائین
طرف سے آسانیسے نکلتا ہے اگر نکالے غرض یہہ کہ یہہ بہت مشکل
سے نکلتا ہے اور مشہور ہے یہہ بات کہ یہ حضرت عمر فاروق
رضی اللہ عنہ سے خوب ہی ادا ہوتا تھا دونو جانب سے اور
اگر وقت اسکے نکلنے کے پیشانی مین چرس بھی پڑے تو بھی کچھ
ایسا عیب نہین ہے اور اسکی صفت نرم پر ہے پانچوان مخرج
ل کا ہے آخر کنارہ زبان اور کنارہ ثنایا کیسے اور صفت اسکی
بین بین ہے چھٹا مخرج نون کا ہے آخر کنارہ زبان اور
دوسری کنارہ انیاب کیسے ساتوان مخرج ر کا ہے سر زبان
اور اوپر کے مسوڑھون سے معہ پشت زبان اور بعضون نے

ل اور ن کا ایک ہی مخرج کہا ہے کچھ فرق نہین کیا اور صفت ل اور
ن اور ر کی بین بین ہین اور صفت ر مفتوح اور مضموم کی
پُر ہے آٹھوان مخرج ت اور د اور ط کا سر زبان اور بیخ
ثنایا علیا کیسے صفت ت اور د کی سخت باریک ہے اور ط
کی نہایت پُر نوان مخرج ث اور ذ اور ظ کا ہے تیزی سر زبان
اور تیزی سر ثنایا علیا کیسے اور صفت ث اور ذ کی نرم باریک
اور ظ کی نرم پُر ہے دسوان مخرج س اور ز اور ص کا ہے
تیزی سر زبان اور بیخ ثنایا سفلی کیسے اور صفت س اور ز کی
نرم باریک ہے اور ص کی نرم پُر ہے قسم تیسری مخرج کی شفتی
ہے اور شفت کہتے ہین ہونٹ کو اور اسمین ہونٹون کی دو مخرج ہین اور
چار حرف ہین اول مخرج ف کا اندر کی جانب ہونٹ کیسے اور کنارہ
ثنایا علیا سے اور صفت اسکی نرم باریک ہے دوسرا مخرج و اور
ب اور م کا ہے درمیان دونون ہونٹون کیسے لیکن و اندرون
سے یعنے خالی ہونٹون کیسے اور ب تری ہونٹون سے اور م خشکی
ہونٹونکی اجتماع ہونیسے اور صفت و کی نرم باریک ہے اور
ب کی سخت باریک اور میم کی بین بین و ماع ایک مخرج ہے
اوس سے دو حرف باہر آتے ہین نون اور میم ساکنین بر اسے

تشنا اور غنہ گزشتہ نون کا ذکر ہو چکا ہے غنہ میم کیسے مانند اِنَّ اور
ثمّ اور اگر یہ دونون متحرک ہون تو اپنی مخرج سے نکلین گے
یہ سولہ مخرج ہوئے سو لکھے گئے سوال رعایت کرنی حرفون
کی کیسی ہے وجب یا مستحب جواب واجب ہے کسواسطے
کہ بغیر رعایت کے بہت معنی خراب ہو جاوینگے کچھ کے کچھ پلٹ
جاوینگے نماز کو بعضی جگہ توڑ دینگے مانند وانحر کو وانہر
پڑھیگا تو نماز نہ ہوگی وانحر کے معنی قربانی کر اور وانہر کے معنی جھڑک
اور اور بہت سے الفاظ ایسے ہی ہین رعایت حرفون کی بڑی
بات ہے رعایت اعراب کی بھی بہت ضرور ہے یعنے زیر اور زبر کی
انکو بھی بہت خیال سے پڑھے اور نہین بہت جگہ معنے فاعل
کے مفعول کے ہو جاوینگے مانند مُنذَرِین و مُنذِرِین منذِرین کے
معنی ڈرانیوالا اور منذَرین کے معنی ڈرایا گیا تو دیکھا چاہیے کہ
کتنا فرق پڑ گیا لیکن اسکا تو خیال بھی کرتے ہین اور ہر کوئی
غلطی بتاتا بھی ہو اور جانتا بھی ہے مگر حرفونکی تبدیل کو کوئی
نہین کہتا کہ یہ غلطی ہے ہر جگہہ اکثر عام حافظونکو بھی خیال نہین
آتا کہ ہم یہ غلطی پڑھتے ہین نہ کوئی کہتا ہے بڑی غفلت کی بات
ہے اسپر دھیان دے اور قاریونکو لینے پڑھنے والیکو چاہیے کہ

ث اور س اور ص کے اور درمیان ثا اور ز اور ظ اور ض کے
اور درمیان ت اور د اور ط کے اور درمیان ج اور ز کے
اور درمیان غ اور ق کے فرق کرے تا نہین انکے بل نجاوین
اور اسطرح پڑھن کرنے والا سمجھے خاص کر اون جگہ جہان دو
حرف الجنس کے ایک جگہ جمع آوین خواہ ایک کلمہ مین ہون مانند
وَجْهَهُ کے خواہ دو کلمون مین مثل فَنَجْعَلُ کے انکو اسطرح جدے
پڑھے کہ جدے جدے معلوم ہووین بل نجاوین یا ایسے ہی دو
حرف قریب مخرج جگہ اکٹھے ہون مثل اَعْهَدْ اور نَطْبَعُ خَبِيرًا
کے سب الگ الگ پڑھے کہ جو ایسی سختی سے ادا کیے کہ جیت
اوسکی بات تلک معلوم ہوے خاص کر جہان دو لکھے ہوجاوین
مانند اَنْذَرْتَهُمْ اور شَاءَ اَنْ يَتَّخِذَ اور بِالسُّوءِ اِلَّا مَا
چاہیے کہ خوب اچھی طرح جدے جدے ادا کرے تا ایک ہی نہ
معلوم ہو یا جس وقت کہ آگے اوسکے حرف تر آوے بہت باریک
ادا کرے مانند اللّٰهُ اور اللّٰهُمَّ اور الطَّلَاقُ یا مانند اوسکے
حرف حلقی آوے مثل اَعُوذُ اَحَطْتُ اَحَقُّ کے سستی سے نہ پڑھے
کہ بہت منع ہے سب کو کہ پہلے حرف پرسے آوے مانند تَظَلَّ
اور تَجْهَرُ کی بہت خیال رکھے کہ اسکے ایک ہی اور شدت

جاتی نرہے خاص کر اوس وقت کہ آگے اوسکے حرف ضعیف آوے
مانند بِہٖ اور بِشِکَّۃِ اور اگر ساکن ہو جیسے شِئْتَ اور جِئْتَ
اور قلقلہ کی جاتی نرہے اور ایسے ہی سب حروف قلقلہ میں اوسکا
رکھے کہ بار فارسی یعنے پ نہو جاوے مانند فَارْغَبْ کی اور صفت
قلقلہ کا دھیان رکھے اگر ساکن ہو تو تھوڑا ہی کفایت کرتا ہے اور اگر
وقف میں ہو تو خوب ہی ظاہر کرے ت کو اس رعایت سے
ادا کرے کہ رخوہ نہو جاوے اور دال بھی نہو جاوے خصوصًا اوس وقت
کہ ساکن ہو مثل ثَقُلَتْ کے ث حرف ضعیف ہے بہت رعایت
کرے جس وقت کہ بعد اوسکے حرف قریب المخرج آجاوے مثل لَبِثْتُمْ
اور خاص کر کہ بعد اوسکے سین یا شین آوے مانند وَرِثَ
سُلَیْمٰنُ یا مِیْرَاثُ السَّمٰوٰتِ اور حَیْثُ شِئْتُمْ اکثر
اس ث کو سین پڑھتے ہیں یہ بڑی غلطی فاش ہے اور اکثر اس سے
غافل ہیں ج کو رعایت کرے تا مشابہ شین یا زی فارسی یا جیم
فارسی کی نہو جاوے خاص کر اوس وقت کہ بعد اوسکے ت یا د یا ذ
یا ر یا ز یا ش یا ذ یا ھ آوے مانند تَجْتَنِبُوْنَ اَجْدَرُ تَجِدُوْا
اَجْرٌ عَظِیْمٌ تَجْزِیْ رِجْسٌ اَخْرَجْنَا وَجْهَکَ کی ح کو درمیان حلق
سے اسطرح ادا کرے کہ صفت ہمس اوسکی جاتی نرہے تا ھ

نہو جاوے مخصوص گا اوس وقت کہ بعد اوسکے حرف ہم جنس اوسکا
آوے جیسے فاصفح عنہم اور وسبحہ یا بعد اوسکے حرف مستعلیہ
آوے بہت محافظت کرے تو نازک اور باریک ادا ہووے
مانند احطت یا احق یا حصحص سکے خ کو رعایت کرے تو بڑ
اچھی طرح ادا ہووے اور غین اور قاف کے ساتھ مل نجاوے بلکہ
اور سارے حروف مستعلیہ پر اوسکیے جاوین اور انکے ادا کرنیمین
اور انکے ادا مین تین درجہ ہین اولی اوسط اعلی جب حرف مستعلیہ
مفتوح ہو کامل پر پڑھے مانند قال اور خاب اور جو مضموم ہو
متوسط جیسے قل اور جو مکسور ہو تو ادنی مثل قیل اور غیض
خالی پر پڑھنے سے کسی حال مین نہین ہ کو ایسی طرح ادا کرے تو ح
نہو جاوے خاص کر اوس وقت کہ ماقبل اوسکے ہ آوے مانند
وازدجر کے یا بعد ذال ساکن کے ث یا ذال یا نون آوے جیسے
یرد ثواب یا کمیعرذکر یا قد تعلم کی بہت احتیاط
کرے تا خلط نہو جاوے ذ ساکن کہ پہلے قاف یا نون کی آوے
خوب اظہار کرے تا مل نجاوے مانند اذقال اور منذ نین
نکے ر کو ایسا تلفظ کرے کہ صفت انحراف اور تکرار اسکی
جاتی نرہے خاص کر کہ مشدد ہو کے مانند ضرا اور ذرۃ

زکو ایسی احتیاط سے پڑھے کہ سین نہو جاوے خاص کر اوسوقت
کہ پہلے حرف مہموسہ و جیم اور دال اور رای اور قاف اور
کاف اور لام اور نون سے واقع ہووے مانند تَزَكَّى اور
مُزْجَىٰةٍ اور تَزْدَرِي اور وَزَادَكَ اور رِزْقًا اور اَزْكَى
اور لِيُزْلِقُونَكَ اور مِنَ الْمُزْنِ کی س کو اس طرح ادا کرے کہ مشابہ
ز اور ص کے نہووے اور صفت انفتاح اور استفال اسکی جاتی
نرہے خاص کر اوسوقت کہ بعد اوسکے حرف مطبقہ آوے مانند
بَسْطَةً اور مَسْطُورًا کے اور ہمسیت اوسکی نگاہ رکھے
کہ پہلے ق اور جیم کے مانند مستقیم اور مَسْجِدًا کے اور
احتیاط کرے کہ زای اور صاد نہو جاوے ش کو بھی رعایت کرے
تو جیم اور زای فارسی نہو جاوے اور صفت تفشی اوسکی جاتی
نرہے خاص کر اوسوقت کہ ساکن اور مشدد ہووے مانند وَلْيَشْتَرُونَ
اور مَشَارِقَ کے ص کو بھی رعایت کرے خصوصاً اوسوقت کہ
پہلے ت اور حی اور دال اور رای کے آوے تو سین نہو جاوے
مانند حَصْحَصَ اور اصحاب اور يَصْدِقُ اور صِرَاطِ کے
اور اس لفظ کو خوب پُر کرے تو تینوں حرف پُر اچھی طرح ادا
ہووین ض ضاد معجمہ کو اب بتاؤن ٭ یہ ظہر من کہیں بھی تمکو کہلاؤ

زبان کی طرف سے ڈاڑھون کی جڑ سے ہ یہ نکلی ہے بڑی رگڑ و نہیگ ہے
یہ حرف دشوار ترین حرفون سے ہے زبان پر اور بہت ہی اسکو
کم ادا کرنی جانتے ہین مگر جسنے اوستاد کامل سے پڑھا ہو اور کتنے
زمانہ مشق کی ہو البتہ وہ اچھی طرح ادا کریگا ورنہین باقی اکثر آدمی
غلطی کرتے ہین بعضے ذال پڑھتے ہین بعضے ظا کہتے ہین اور
بعضے دال یہ تمام غلط ہے اور غیر جائز اسکو اسطرح ادا کرے
کہ مشابہ ظا اور ذال اور دال کے نہووے اور ان حرفون کا
امتیاز اوستاد ثقہ کے سننے سے معلوم ہوتا ہے خاص کر اوسوقت
کہ بعد اوسکے حرف ظا یا طا یا ذال یا ضاد آوے مانند اَنقَضَ
ظَهرَكَ اور فَمَنِ اضطُرَّ اور يَعَضُّ ذُنُوبِهِم اور اَلغَضَض
کی ظا کہ قوی ترین حرفون سے ہی پڑھتے ہین خوب پر کرکے
تا مشابہ تا کے نہووے اور بہت کر اوسوقت کہ درمیان
سین اور لی کے آوے مانند بَسَطتَ کے لیکن صفت اطباق
اسکی باقی رکھے اور صفت قلقلہ کو ادغام کرے پاتے پہلے یا
پیچھے اسکے واقع ہووے جیسے اَفَتَطمَعُونَ یا احاطت کے
اسکا دال ایسا تلفظ کرے کہ مشابہ تیکے نہووے اور صفت
استعلا اور اطباق کی نباہے ظا کے نسبت احتیاط سے

اور اگرے تا ثری اور ذال نہو جاوے خصوصاً اوس حال مین
کہ آگے اوسکے لی آوے مانند اوعظت کے ع کو بھی بحال کرے
کہ باریک اداکرے خاص کراوسوقت کہ پہلے الف یا غین سے کے
آوے مانند عالمین اور واسمع غیر احتیاط کرے کہ ادغام
نہو جاوے یا شدہ ہو جیسے یدع الیتیم کی بھی رعایت
کرے اور ربت کراوسوقت کہ ساکن ہوتا مخلوط ساتھ ے کے اور
ضاد کے اور قاف اور طے کے نہو کے مانند نقیتشے اور سلانیغ
قلوبنا اور ضغثا اور مغضوب سے کرف کو خوب ظاہر کرے
خاص کرکہ پہلے میم یا واو سے آوے مانند تلقف ما صنعوا
اور لا تخف لا تحزن کی ق کو ایسا اداکرے کہ صفت استعلا
اور قلقلہ کی جاتی نرہے اور آسیرش غین اور کہ کی نہو جاوے
خصوصاً اوسوقت کہ قبل کاف کے مانند خلقکم اور خلق کل
یا قاف ساکن پہلے کاف سے آوے مانند الم نخلقکم کی اس مین
باتفاق ادغام کرنا چاہیے لیکن باقی رکھنے صفت استعلا مین اختلاف
کیا ہے اور نہ باقی رکھنا صفت استعلا کا اولی ہے ک کی بھی رعایت
کرے کہ کاف فارسی نہو جاوے خصوصاً اوسوقت کہ مکرر آوے
مانند بشرککم یا وہ قبل حرف مہموسہ کے آوے مثل متکآ

کے ل اوس ای طرح ادا کرے رعایت کے ساتھ تو باریک ادا
ہووے خاصۃ اوسوقت کہ قبل اوسکے حرف استعلا آوے ما
ظل اور فضل اور ضلی اور واختلط اور جعل اللہ کے اور
اگر بعد لام ساکن کے نون آوے خوب احتیاط کرے کہ ادغام
نہو جاوے مانند جعلنا اور انزلنا کے سوال لام
کو نون میں کیوں نہیں ادغام کرتے جواب اسواسطے کہ بعضے
جگہ لام پر بھی ہوتا ہے اور نون ہمیشہ باریک پر کو باریک
میں ادغام نہیں کرتے اور اگر بعد اوسکے رے اور لام آوے
تو ادغام واجب ہے مانند قل رب اور ھل لنا ہم کو بھی رعایت
کرے کہ پر نہو خاص کر اوسوقت کہ بعد اوسکے حرف پر آوے
مانند مخمصۃ اور مرض اور عما اللہ کی اور اوسوقت کہ بعد
اوسکے میم متحرک آوے یا لی یا فی یا واو خوب ہی احتیاط
کرے کہ ل نجاوے جیسے لکم ما جعلتیا مبشرات
اور مفاتیح اور سوا میں ن کی ایسی رعایت کرے کہ بھ
نہو اور جسوقت کہ ساکن ہو بہت احتیاط کرے کہ تحتی
ادا ہووے مثل یعلمون اور عالمین کی کہ سکون اوسکا عارضی
ہے خاص کر اوسوقت کہ بعد اوسکے نون مضموم آوے مثل

جَآنٌّ یا الف آوے مثل اَنَا اَلْنَا اور احکام نون ساکن کے
اور پرندکو ہو چکی دکی بھی رعایت کرے اور یہ واو دو حال سے
خالی نہین یا متحرک ہوگی یا ساکن پہر متحرک کے تین حال تین حالیں
ہین مضموم یا مفتوح یا مکسور محافظت کرے پہر اگر مضموم یا
ہو خوب ملاکر دونون ہونٹونکو نکالے غنچہ کر کر مانند نفا وتًا اور
وجُہہٗ کے خاص کر اوسوقت کہ دو واو جمع ہووین اور جمع ہونا
واو کا پانچ قسم پر ہے اول یہ کہ پہلے ساکن دوسری متحرک
ہو اور حرکت ماقبل کی اوسکی جنس نہووے اور جنس اسکی
سے ہے ضمہ جیسے اَوْ وَنْ زَنُوْ هُمْ یا اَوْ وَاوْنَصَوْ وا اس جگہہ ادغام
کرنا چاہیے دوسری حرکت ماقبل کی اوسکی جنس ہو مانند
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوْا یہان نکرنا ادغام کا واجب ہے تیسرے وہ کہ
واو اول مضموم ہو ثانی ساکن مانند وُوْرِیَ اور یا داوٗ وٗ
کے چوتھے یہ دونون متحرک ہون جیسے وَوَجَدَكَ اور
وَوُضِعَ پانچوین یہ کہ واو اول مشدد ہو ثانی متحرک ہو مثل
بالغُدُوِّ وَالاٰصَالِ تمام صور تونمین خوب اچھی طرح ادا کرے
ھے کی رعایت کرے کہ مخرج اپنے سے مع صفا تونکے ادا ہو
خاص کر اوسوقت کہ مکسور ہو مانند وَعَلَیْهِمْ اور بِهِمْ یا آگے

اوسکے واو یا ی یا میم آوے مانند وسبّحہ واو بار اور
وَعۡدَ اللّٰہِ حَقًّا اور مَعَهُمُ الْكِتٰبَ یا مابین دو الفون کے
آوے جیسے بنٰاھا و طحٰاھا یا ساکن ہو مانند اھدنا اور
الذین اور اگر مشدد ہو پڑھنے اور مل جانیسے بچنا واجب ہے
مانند یُوَجِّھْہُ بہت احتیاط سے باریک ادا کرے کہ
خوب لطیف اور سلیس یعنی خوب صورتی سے ادا کرے اور
جمع ہونے دو ہے میں بھی چار صورتین ہین اول وہ کہ ہای
اول ساکن ماقبل اوسکا مکسور ثانی متحرک جیسے فِی یُوْسُفَ
اور یہی حکم اوس ای کا ہے کہ ہنا کے ساتھ نہیں پڑھی جاتی
ہے جیسے لِقَوْمِہٖ یَقْدُمُ دونون کو خوب ظاہر کرے کہ ادغام
نہو جاوے دوسری یہ کہ اول مفتوح دوم ساکن ہو مانند حُسْنَیَیْنِ
کے تیسرے یہ کہ دونون متحرک ہون مثل وَاٰتَیْنَا بَیِّنَتٰہُ کے
چوتھے وہ کہ اول مشدد ہووے مانند وَلِیِّیَ اللّٰہُ اور لاَ یَوْمَ
کے پس سب صورتوں مین خوب ظاہر اور محقق ادا کرے سوال
تسہیل اور تحقیق کسکو کہتے ہین جواب تسہیل اوسکو کہتے ہین
کہ دو ہمزہ برابر متحرک آوین پھر تین حال سے خالی نہین کہ اول
مفتوح ثانی مضموم ہوگی یا مفتوح یا مکسور پھر اگر مضموم ہو جاوے

ہمزہ اور واو کے پڑہین گے مد ادخال الف کے ءاونبئکم اور
اگر مفتوح ہو درمیان ہمزہ اور الف کے مثل ءالن اور اگر مکسور
ہو درمیان ہمزہ اور ی کے مد ادخال الف مثل ءاینکم اور یہ تسہیل
اور قاری کرتے ہین حفص ہر جگہ نہین مگر کہین جگہ ایک سورہ فصلت
مین ءاعجمی بادخال الف درمیان ہمزتین کے پڑہتے ہین اور دو جگہ
سورہ یونس مین ءالئن اور دو جگہ انعام مین ءالذکرین اور ایک
جگہ نمل مین ءالله باقی سب جگہ ساتھ تحقیق کے یعنے دونو نکو
خوب ظاہر کر کر بلا ادخال الف **سوال** مد کی کے قسم ہے اور کہان
ہوتا ہے اور کس سبب سے ہوتا ہے اور مد کسکو کہتے ہین **جواب**
اس مد کی دو قسم ہے ایک متصل دوسری منفصل ہے اور متصل دو
سبب سے ہوتا ہے ایک تو اجتماع ہمزتین کا ایک کلمہ مین ہو
دوسرے اجتماع ساکنین کا ایک کلمہ مین اور یہ وہان ہوتا ہے
کہ حروف مد کے آگے ہمزہ آوے خواہ ایک کلمہ مین ہو خواہ دو
کلمون مین اگر ایک کلمہ مین آویگا متصل ہوگا اور اگر دو کلمہ مین ہوگا
منفصل **سوال** حروف مد کونسے ہین اور کے ہین **جواب**
تین ہین واو ساکن ماقبل اوسکا مضموم اور ی ساکن ماقبل اوسکا
مکسور اور الف ساکن ماقبل اوسکا مفتوح اور مد کے معنی کھینچنا

آواز کا پس متصل کی کئی قسم ہے ایک تو یہ کہ ایک کلمہ مین حرف مد
اور ہمزہ مثل جآء اور سوٓء اور جیٓء دوسرے کہ حرف مد کے
آگے ساکن مشدد آوے جیسے دآبّۃ اور کآفّۃ اوسکو
مدغم کہتے ہین تیسرے کہ آگے حرف مد کے نرا ساکن آوے
جیسے آلٓئٰن آللہ اسکو مد مبدل کہتے ہین چوتھے کہ شروع
سورتون مین جیسے صٓ قٓ نٓ الٓمٓ الٓمٓرٓ اسکو مد فواتح اور
مد مشبع اور مد ہجا اور مد لازم کہتے ہین اور ان سبکو سیاہی
سے لکھتے ہین دوسری قسم منفصل وہ یہ ہے کہ حرف مد
ایک کلمہ مین ہو اور ہمزہ دوسرے کلمہ مین جیسے قالوٓا انؤمن اور
فیٓ انفسہم اور بمآ انزل اللہ دوسرے ضمیر کا مانند بہٖ
انفسہم اور لا یتمنونہٗ ابدًا اسکو مد ضمیر کہتے ہین اور انکو
سرخی سے لکھتے ہین اور ایک مد کا نام تعظیمی ہے یعنے تعظیم
کی سبب سے مد ہوتا ہے اللہ کے نامون پر جیسے بسم اللہ الرحمٰن
الرحیم اور اسکو بقدر دو الف کے یا تین الف کے کہینچتے
ہین اور ایک مد کا نام سکون عارضی ہے یعنے عارضہ کے
سبب سے مد ہوتا ہے جیسے آیتون پر وقف کرنے سے کہینچتے
ہین مانند یعلمون مومنون ثواب کے اگر آیت نکرین تو

[illegible]

مد بھی نہیں کرینگے اور ایک مد ہوتا ہے اوسکو لین کہتے ہیں
وہ یہ ہے واو ساکن یا یا ساکن اوسکا مفتوح اور یہ ساکن ما قبل
اوسکا بھی مفتوح جیسے خوف اور الصیف اسکو لین کہتے ہیں
اور ان سب کو لکھتے نہیں اور پڑھتے ہیں سوال مد
کھینچنے کا کتنا ہے جواب موافق قرأت امام عاصم رحمۃ اللہ علیہ
کہ جو ہمارے امام ہیں متصل کو بقدر چار الف کے اور منفصل کو بقدر
تین الف کے کھینچتے ہیں اور اسمیں تینوں حالتیں جائز ہیں یعنی
طول توسط قصر طول چار الفی توسط سہ الفی قصر دو الفی سوال
اندازہ اسکا کیونکر معلوم ہو جواب اول تو سننے اوستاد کا اور
کیسے یا اوپر بند کرنے اور کھولنے انگلیوں کے یعنی دیر تک چار
انگلیاں بند کیجاویں یا کھولی جاویں بخاندی نا آہستگی اور
کھینچے طول میں چار توسط میں تین قصر میں دو سوال وقف کرنا
قرآن شریف میں کس جگہ پر چاہیے اور کس جگہ پر نچاہیے کونسی علامت
کرنے کی ہے اور کون سی نکرنیکی جواب وقف کرنا یعنے دم
لینا آخر آیت پر چاہیے بے دم لیے ایک دم میں سارا قرآن
پڑھنا ممکن نہیں پس دم لینا ضرور ہے اور اسکے واسطے علامتیں
مقرر کی ہیں بے علامت کے دم نلے تاکہ خرابی کلام کی خراب

نہو جاوے پس اسواسطے علامتین وقفونکی ضرور ہوئین اب
جان لو کہ شمار آیتونکی ادر یہ قول جناب رسالت مآب صلی
اللہ علیہ وسلم کے ہے جہان حضرت نے آیت فرمائی اوسی جگہ جانی
گئی اور یہ آیتین نزدیک اللہ تعالی کیسے نازل ہوئین اور
واسطے ہر سورت کے حضرت نے مقرر فرمائی کہ فلانی سورة
مین اتنی آیتین ہین اور فلانی مین اتنی پس کمی اور زیادتی
نہین ہو سکتی پس وقوف قرآن کے سوا آیات کے جو صحابہ
کرام اور علماء امت نے موافق معنی کے قرار دئے ہین خواہ
حضرت سے ہون یا بلا سماع سب کو کرنا چاہیئے اور جس جگہ
معنے تمام ہوتے ہین اوسکو آیت تامہ کہتے ہین پس معلوم ہوا
کہ اصل قرآن مین کوئی وقف واجب نہین کہ نکرنیسے اوسکے
گناہ ہو یا ٹھیرنا وہان حرام ہو یا گناہ مگر ہان جہان قرآن مین ایسا
ہو کہ قطع کرنے سے معنے بگڑین یا وصل کرنے سے تو ایسی جگہ
قصداً قطع کرنا یا وصل کرنا حرام ہوگا اور یہ بھی صحابہ رضی اللہ
عنہم سے منقول ہے کہ ایک زمانہ تعلم وقوف مین صرف کیا
ہمنے اس سے معلوم ہوا کہ تعلم وقوف بھی ضروریات قرآن
سے ہے اسواسطے کہ بسبب بے علمی کے موقع وقف کا

نہین جاننگے اسواسطے علما نے کتابین وقوف مین تالیف
اور تصنیف کین مثل سجاوندی اور خلاصۃ الوقوف اور بدلل وغیرہ
کے پس جیتواعدہ امام جزری صاحب نے لکہا بہت ہی بہتر ہے
اور سکے پانچ مرتبے کیے ہین مرتبہ اول جس کلمہ پر وقف کرے اگر نہو
اوسکے ماقبل کو اوسکے مابعد کے ساتھ کچہ علاقہ لفظاً ہو یا معنیً
تو وہان وقف کرین اور اگر وہان وقف نکیا اور ماقبل کو مابعد
کے ساتھ ملا دیا تو بھی کچہ خلل معنی مین واقع نہو تو اس صورۃ
مین وقف کرنا بہتر ہے اور اس مرتبہ کو غیر لازم کہتے ہین کیونکہ
وصل فساد فی المعنی نہیں ہے مانند نستعین اور مفلحون اور
اسکو وقف تام کہتے ہین دوسرا مرتبہ یہ ہے کہ ایسی جگہہ وقف
کرنا کہ اگر نکرین تو معنو مین خلل اور فساد پڑے تو وہان وقف
لازم ہے جیسے اصحب النار ۝ الذین یحملون العرش اگر اس پر
وقف نکرینگا تو اصحب النار صفت ہو جاویگی حاملین عرش
کی اور اسکی قباحت اظہر من الشمس ہے اور ایسے وقف
قرآن مین ستائیس جگہہ ہین اونکا بیان آگے آویگا انشا اللہ تعالے
تیسرا مرتبہ یہ ہے کہ مابعد کو ماقبل کے ساتھ صرف معنی علاقہ ہو
اور لفظاً نہو تو ایسے وقف کو جائز کہتے ہین یعنی وقف کی بھی

ذلیل ہوا ور وصل کی بھی جیسے اعزۃ اھلہ ماذلۃ ولذالک
شاید کہ قول بلقیس کا ہو وصل کرنا چاہیے اور جائز ہے کہ قول
اللہ تعالی کا ہو دوسرے وقف چاہیے کرنا چوتھا مرتبہ وہ یہ ہے
کہ ماقبل اور مابعد مین تعلق لفظی ہو معنوی یا نہوا سکو حسن کہتے
ہین اور جس کلمہ پر سانس لینے کے واسطے وقف کیا ہو تو دوبارہ
پڑہنا اوسکا ضرور ہے اوسکو چھوڑ کر آگے پڑہنا بہتر نہین جیسے
الحمد للہ پر دم لیا تو اوسکو دوبارہ پڑہنا چاہیئے نہ یہ کہ دم
لیکر رب العالمین پڑہے اور جس پر معنی تمام نہون اور عبارت
تمام ہو مانند الحمد للہ رب العلمین الرحمن الرحیم اسکو
مستحسن کہتے ہین پانچوان مرتبہ یہ ہے اور وہ بہت منع ہے
کہ فقط مبتدا پر بے خبر کے یا مضاف پر بے مضاف الیہ کے یا فعل پر
بے فعل کے یا موصوف پر بے صفت کے یا مستثنی منہ پر بغیر
مستثنی کے یا موصول پر بے صلہ کے یا شرط پر بے جزا کے
وقف کرنا جائز نہین اسکو قبیح کہتے ہین کیونکہ معنی بالکل ناقص
ہوتے ہین اور اگر اتفاقاً ایسے کلمہ پر دم ٹوٹے تو اوس کلمہ کو دوبارہ
پڑہنا ضرور ہے اور اور بعضی جگہ ایسی ہین کہ عوام لوگ بالکل
دم لیتے ہین خیال نہین کرتے مانند و ییان لا پر دم توڑ کر آتے ہین

یعلمون بقولہ نشیرون بہ الفساد ایسی جگہ تمام توڑنا بڑی قباحت ہے
اور بہت ایسی جگہ ہین اونکو وقف کفران کہتے ہین انکا بیان
بھی آگے ہوگا انشاء اللہ سوال بعضے علامتین وقف کی ہین
آگے ہوتی ہین اور اونکی کئی قسم ہین جواب اصل تو پانچ
ہین اور زیادہ پر اونکے بیانات ہین سب اکبارہ ہوئین اونمین سے
ایک علامت گول دائرہ کے ہوتی ہے وہ علامت آیت تامہ کی ہے
دوسری علامت میم کی ہے وہ وقف لازم کی ہے اسواسطے کہ معنی
بغیر اوسکے خراب ہوتے ہین تیسری علامت طا کی وہ علامت
مطلق کی ہے اور وقف ہے کہ نیک واسطے ابتدا بالعد اپنی کے
مانند اسم مبتدا کے جیسے مانتد ہو الیہ ط پر مطلق ہے ابتدا
کلمہ کے اللہ یجتبی الیہ کی ہو یا مانند فعل کے جیسے من بعد خوفہم
امنا ط یعبدوننی چوتھی علامت جیم کی اوسکو جائز کہتے ہین اور وہ
وقف ہو کہ برابر ہے اوسمین ہر دو طرف یعنے وصل اور وقف جیسے
وما انزل من قبلک ج وبالاخرۃ اسواسطے کہ واو عطف کا مقتضی
ہے وصل کا اور مقدم کرنا مفعول کا اوپر فعل کے مقتضی ہے ساتھ
قطع نظم کے یعنی تقدیر یون ہو کہ یوقنون بالاخرۃ لیس نہ کہنا اولی
ہے پانچوین علامت زای کی ہے اوسکو مجوز کہتے ہین اور وہ

وقف ہے کہ برابر ہو رکنے اور نہ رکنے مین لیکن وصل اولی ہے جیسے
بالاخرۃ ہم فلا یخفف عنہم اسواسطے کہ فلا یخفف کی تعقیب کے
واسطے ہے کہ شامل معنی جزا اور جواب کو اور یہ واجب کرتا ہے وصل
کو اور نظم آیت کا مقتضی ہے اور پہ شروع کلام کے اور ایک علامت ہے
ص اوسکو مرخص کہتے ہین اور وہ وقف ہے کہ نہین بے پروا
ہوتا مابعد اوسکا اوسکے ماقبل سے لیکن رخصت وقف کی ہے
واسطے ضرورت انقطاع دم کے واسطے طول کلام کے اور نہین لازم
آتا پہرنا اوسکا اسواسطے کہ بعد اوسکے ایسا جملہ ہوتا ہے کہ سمجھے جاتے
ہین معنی اوسکے بغیر لائے اوسکے جیسے وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَّاَنْزَلَ
مِنَ السَّمَاءِ اور یہ جملہ بے پروا ہے کلام اول سے اور ایک علامت ہے
لا اور وہ وقف کہ منع کرتا ہے وقف کرنے کو بس لا نا ان او قاف کا
مقرر کیا واسطے اوٹھ جانے وقت کے اور پہونچ جانے کے مقصد کے
اور واسطے معلوم ہونے فصل اور وصل کے **سوال** اگر جمع ہون
دو وقف اوپر تیجے جواب اوپر کے وقف کا حکم ہوتا ہے شلا
آیت نامہ پر میم ہو تو آیت لازم کہین گے اور اگر آیت تامہ پر لا ہو تو
آیت لا کہین گے لیکن فرق یہ ہے کہ نرسے لا مین پہیرنا لازم ہے
اور اگر آیت تامہ پر لا ہو تو پہیرنا لازم نہین اور اگر ط ہو تو آیت مطلق

کہین گے اور اگر جسم ہو تو آیت جائز کہین گے اور اگر ز ہو تو آیت
مجوزہ کہین گے اور اگر ص ہو تو آیت مرخص کہین اور شاخرین نے
ان وقفون کے ساتھ اور آٹھ رمزین لکھی ہین وہ یہ ہے
قصل صلے وقفہ قف قلا س ک اق جو لکھتے ہین
تو اس سے اشارہ قیل کا ہے یعنے بعضون نے بیان وقف
کیا ہے اور صل اور صلے علامت وصل کی یعنے بیان ملا نا اوہ
سہے اور وقفہ اور قف اسپر کچھ ٹھہرنا اولی ہے اور قلا سے اشارہ
ہے قیل لا اور سین اشارہ ہے سکتہ کا اور ک سے کذلک یعنی
جسطرح اوپر کا وقف ہی اوسیطرح یہ بھی ہے سوال سکتہ
کسکو کہتے ہین اور قرآن مین کے جگہ ہین جواب سکتہ کہتے ہین
دم لینے اور سانس نہ توڑنیکو اور یہ بھی نزدیک وصل کے ہے اور
اصل مین سکتہ ایک بیماریکو کہتے ہین کہ مرتا نہین اور دم بند ہو جاتا ہی
اسیطرح آیت پوری کرتے ہین اور دم نہین لیتے اسکو مجازا سکتہ
کہتے ہین اور سکتہ قرآن شریف مین نزدیک حفص کے چار جگہ
ہین دو جاے بجاے دو جاے درمیان کلمون کے مگر اون
دو جگہہ نکو بھی بجاے وقف کے سکتہ کیا ہی حالت وصل مین اور حالت وقف مین
نہین کیا بلکہ پورا وقف کیا ہے اسواسطے کہ ایک جگہہ تو علامت

وقف مطلق کی اور دوسری جگہہ مین مطلق بھی اور میم بھی ہے
اور یہ بڑی علامت وقف کے تاکید کی ہے اول سکتہ سورہ
کہف مین ولم یجعل لہ عوجا پر سکتہ دوسرا یٰسین مین من
مرقدنا پر سکتہ تیسرا سورہ قیٰمۃ مین وقیل من سکتہ راق پر
چوتھا مطففین مین کلا بل سکتہ ران پر اور سوا اسکے اور چار لوگ
متاخرین نے چار جگہہ سکتہ اور بھی کیے ہین دو جگہہ سورہ اعراف
مین اول تو ربنا ظلمنا انفسنا سکتہ پر دوسرا اسکے آخر مین اولم
یتفکروا سکتہ پر تیسرا سورہ یوسف مین اعرض عن ھذا سکتہ
پر چوتھا سورہ قصص مین یصدر الرعاء سکتہ پر یہ آٹھ جگہہ ہین
سارے قرآن مین سوال یہ جو آیت پر لفظ مدنی اور مکی
اور شا اور ما اور مخ اور حم اور تب اور لب لکھتے ہین انسے
کیا اشارہ ہے جواب مد سے اشارہ مدنیوں کا ہے یعنے
قراے مدینہ کے لئے یہان وقف کیا ہے اور اسی طرح
مک سے مکیوں کا اور شا سے شامیوں کا اور ما سے مدنی اول
اور مخ سے مدنی آخر اور حم سے قراء حمصیوں کا اور تب سے
آیت تامہ بصریوں کی اور لب سے آیت لا بصریوں کی سوال
اور یہ جو حاشیون پر عشر اور خمس اور علب اور عب اور

خب لکہے ہوتے ہین اور بعضون مین اندر متن کے یہ کیا ہین
اور یہ ادہر یہ کیون لکہتے ہین جواب یہ سب اشارات
تعدد یعنے گنتی کے واسطے ہین یہ آیتونکی گنتی کے اشارہ ہین
مثلا جب یہ لکہا کہ اول سورۃ مین یعنے سورہ بقرہ مین دو سو
چیاسے آیتین ہین تو اونکے پڑتال کے واسطے یہ اشارہ مقرر
کیے ہین کہ الم سے یکذبون تک دس آیتین ہوئین تو وہان
متن مین ی اور حاشیہ پر عشر لکہین گے اور وہان سے تدبر یہ
دوسرا عشر لکہین گے اسیطرح پانچ آیت پر خمس لکہین گے
اور متن مین ہر کہ ی کے دس عدد ہین اور ہ کے پانچ اور عشر
بصری مین پر عب اور خمسہ پر خب مین سے عشرہ ب بصری اور
خ خمسہ اور ب سے بصری اور جہان کوفی اور بصری متفق ہونگے
وہان عک ب اور خک ب اور یہان کے سب پڑہنے والے موافق
روایت کوفیونکے پڑہتے ہین کسواسطے کہ امام عاصم صاحب
معہ راویونکے کوفی ہین اور انہین کے موافق لکہنے مین مرج
ہین اور جہہ وقف اور وںکے نزدیک ہوتا ہے تو شکل گول
دائرہ کی بدل کر پانچ کے ہندسہ کی شکل بنا دیتے ہین اور اوپر
اوسکے اونکا نام لکہدیتے ہین مانند انعمت علیہم ت ۵ کے

اس سے یہ اشارہ ہے کہ کوفیون کے نزدیک یہان آیت نہین ہے
سوال اصل وقف مین کیا ہے **جواب** اصل وقف مین تو سکون
ہے پہر اسکی تین قسم کی ہین ایک سکون دوسری روم تیسری
اشمام **سوال** سکون کسکو کہتے ہین اور روم اور اشمام
کسکو **جواب** سکون اوسکو کہتے ہین کہ حرکت آخر کلمہ کے
بالکل موقوف کردین مانند یعلمون و عالمین کے اور روم اوسکو
کہتے ہین کہ دو تہائی حرکت موقوف کرے اور ایک تہائی باقی
رکھے اور یہ خاص کسرہ اور جر مین ہوتا ہے مانند یوم الدین کے
اور تیسری اشمام وہ اوسکو کہتے ہین ایک تہائی حرکت موقوف
کرے دو تہائی باقی رکھے اور یہ خاص رفع اور ضمہ مین ہوتا ہے
مانند نستعین کے اور روم کو اندھا پاتا ہے اور بہرا نہین سنتا
اور اشمام کو اندھا نہین پاتا اور بہرا پاتا ہے کہ اسمین اشارہ
دونون لبون سے بطرف حرکت کے ہوتا ہے اور آواز نہین نکلتی
تو سکون اصل ہے اسواسطے کہ غرض وقف رکھنے سے تخفیف
نفس کی ہے اور قاری کے ساتھہ دور کرنے حرکت کے
اسواسطے کہ جب ہے عبارت طویل کیسے نفس قاری کا تنگ
ہوتا ہے اور یہ غرض سکون مین بخوبی حاصل ہوتی ہے اور روم

یہی سامان ہے جہاں ٹھہرنا منظور ہوا اور وہ حرف متحرک ہوگا یا ساکن اگر ساکن ہے تو تو ساکن رہی ہے جیسے عَلَیۡهِمۡ اور عَلَیۡکُمۡ میں اور اگر متحرک ہے تو حرکت دور کی جیسے یعلمونَ کو یعلمون پڑھا اور جو تنوین منصوب ہو تو تنوین کو ساتھ الف کے بدل کرتے ہیں عَلِیمًا کو عَلِیمَا اور جو تنوین مضموم یا مکسور ہو تو اس تنوین کو بھی موقوف کرکر ساکن کر دیتے ہیں مثل خبیر کے خبیرۡ اور الیم کی الیمۡ پڑھتے ہیں اور اشمام کے معنی لغت میں سونگھنے کے ہیں مگر اصطلاح قرا میں کئی معنی کر آیا ہے ایک تو وہ ہے جو مذکور ہوئے دوسرے بدل کرنا ایک حرف کا دوسرے حرف سے مانند اصراط اور صراط کے کہ خلف قاری ساتھ زی کے بدل کرکر صاد کو زی پڑھتے ہیں ازرق اور زراط تیسرے یہ کہ قصد ضمہ کا کرے اور اواکسرہ سے کرے جیسے قِیل اور غِیض بقرات کسائی وہشام چوتھے یہ کہ اخفا حرکت مانند نعما اور من لدنہ اسکو اختلاس کہتے ہیں یعنی اچکتی ہوئی اور فرق روم اور اختلاس میں یہ ہے کہ روم میں ایک ثلث حرکت باقی رہتی ہے دو ثلث باقی نہیں رہتی ہے اور اختلاس میں دو ثلث باقی رکھتے ہیں اور ایک ثلث موقوف کرتے ہیں اور تلفظ اشمام اور روم

اور اختلاف اس قرأت کا بے سننے اور سیکھنے اوستاد کامل کے
سمجھ مین نہین آتا اور صرف مطالعہ کتب اور پڑھنے کتابون سے نہین
آتا سوال سورۂ یوسف مین لفظ تامنّا کو کیونکر ادا کرے
جواب اس مین قرائی دو وجہ جائز رکھی ہین ایک روم کے
ساتھ دوسرے اشمام کے ساتھ اور معنی روم اور اشمام کی اوپر
مذکور ہو چکی یعنی نون کے ادغام کو موقوف کر کے ساتھ اخفائے
ضمہ نون کے پڑھتے ہین یا اخفا کسرہ کی پڑھتے ہین اور یہان
سواے ان دو وجہون کے اور جائز نہین رکھین اور پڑھنے
ادغام کے ساتھ کسی قاری سے منقول نہین پڑھا مگر عشر والون کے
نزدیک وہ شاذ ہے کہ اوسکا پڑھنا نماز مین درست نہین سوال
شروع سورہ آل عمران مین آخر پر وقف کرے یا نہین جواب
میم الٓمّٓ پر ساری قاری وقف نہین کرتے میم کو الم مین وصل کرتے
ہین اور اگر کوئی وقف کرے تو بھی جائز کس واسطے کہ اوسپر آیت
جائز ہے لیکن وقف نکرنا اولی ہے واسطے موافقت سب کے
سوال یہہ سات نام شیطانون کے جو ستاتے ہین سورۂ فاتحہ
مین ذیل هرب کبو کنع لنشن لقل لعل سیہ کیا ہین اور
کیونکر ہین صحیح ہین یا غلط اور ساتھ جگہ سکتہ الحمد للہ رب

مالک یوم ایاک وایاک انعمت مغضوب پر بیان
ہین یا نہین جواب یہ نام بھی غلط ہین اور یہ سکتے بھی
غلط مگر اسطرح نہ ملا کر پڑھے کہ اوسمین شبہ پڑے نہ اتنا
جدا کرے کہ سکتہ معلوم ہووے جدے جدے حروف لکھو تب
پڑھے اسیطرح سنا ہمنے اپنے قاری صاحب مرحوم سے سوال
عیب قرآن کے پڑھنے مین قاری کے کتنے ہین جواب
چودہ ہین سوال وہ کون سے ہین جواب ایک تطنین
۲ تمییز ۳ وثیہ ۴ رکزہ ۵ ہمہمہ ۶ زمزمہ ۷
تمطیط ۸ ترعید ۹ تعویق ۱۰ ترجیع ۱۱ تطویل ۱۲ تنفس
۱۳ عنعنہ ۱۴ تعجیل سوال انکے کیا معنی ہین جواب
تطنین کے معنی ہر جگہ غنہ کرنا تمییز کے معنی ہر جگہ ہمزہ پیدا
کرنا یعنی جھٹکے دینا وثیہ کے معنی کلمہ کو توڑ کر پڑھنا رکزہ
کے معنی ادغام بیجا کرنا ہمہمہ کے معنی حرف مخفف کو مشدد
پڑھنا زمزمہ کے معنی قرآن کو سرود مین پڑھنا تمطیط کے
معنی بیجا پڑھنا بسبب اوسکے حرف یا حرکت بدل جاوے
ترعید کے معنی کانپنا آواز کا مدون اور حرکتون مین تعویق
کے معنی کلمہ کے بیچ مین دم لینا تطویل کے معنی کھینچنا آواز کا

زیادہ مد اور حرکات سے تنفیس کے معنی پوری حرکت کو ادا
نکرنا یعنے کٹی ہوی پڑہنا غنغنہ کے معنی ہمزہ کو ساتھ عین کے
ملا کر پڑہنا تعجیل کے معنی جلد جلد پڑہنا ایسا کہ سمجہا نجاوے اور
سوا ان کے اور بھی ہین جیسے رگوں کا پہولنا آنکہوں اور
رنگت کا سرخ ہونا تیوری مین بل پڑنا صورت کا بنانا ان
عیبوں سے قاریکو بہت چاہیے لحاظ کرنا اور اور قواعد بہت ہین
واسطے درازی کے انہین پر اکتفا کیا اگر انہی بھی سمجہ لے اور یاد کرلے
بہت مفید ہون زیادہ تو زیادہ **سوال** لفظ معانقہ کا جو حاشیہ (بیان معانقہ)
پر اور متن مین برابر دو دو لفظون پر تین تین نقطہ ہوتے ہین اس سے
کیا اشارہ ہے اور یہ کیونکر پڑہتے ہین **جواب** اصل معنی معانقہ کے
گلے ملنا جیسے عید کو ملتے ہین سو یہ اوس جگہہ لکہا ہوتا ہے جہان
ایک لفظ دونو طرف اپنے ربط کہاتا ہے معنے مین یعنے ماقبل سے
بھی اور مابعد سے بھی چاہو ماقبل کے ساتھ ملا کر پڑہو تو بھی معنی
ٹہیک ہین اور اگر مابعد کے ساتھ ملایا تو بھی درست ہوتے ہین جیسے
لفظ واحسنوا کا اس آیت مین ولا تلقوا بایدیکم الی التہلکۃ
واحسنوا ان اللہ یحب المحسنین تو دیکہو لفظ واحسنوا کا ربط
کہاتا ہے اپنے ماقبل کے ساتھ ولا تلقوا بایدیکم الی التہلکۃ

واحسنوا یعنے مت ڈالو ہاتھ اپنے ہلاکت میں اور نیکی کرو تو واحسنوا
کا لفظ ما قبل کے ساتھ مل گیا اور اگر یوں پڑھو واحسنوا ان اللہ
یحب المحسنین یعنے اور بھلائی کرو بیشک اللہ دوست رکھتا
ہے بھلائی کرنیوالوں کو اس صورت میں لفظ واحسنوا کا اپنے
مابعد کے ساتھ مل گیا تو ایسی جگہ پر معانقہ لکھتے ہیں اور اوسکا
مخفف مع پر بھی اکتفا کرتے ہیں اور اوسکے دونوں طرف کے وقفوں
پہ تین تین نقطہ لکھتے ہیں اس سے یہ اشارہ ہوتا ہے کہ یہاں
معانقہ ہے اوسمیں سے ایک جگہ پر رکھے دوسرے جگہہ نہ رکھے
جسمیں زیادہ ربط کہاتے ہوں وہاں رکھے اور جو دونوں برابر
ہیں جیسے یہاں تو اختیار ہے چاہے یہاں رکھے چاہے وہاں
ایسے وقف قرآن شریف میں چونتیس ۳۴ جگہہ ہیں اونمیں سے سولہ ۱۶
متقدمین کے نزدیک اور اٹھارہ ۱۸ متاخرین کے نزدیک لیکن
صاحب تفسیر نیشاپوری نے کچھ فرق نہیں کیا اونھوں نے
تو چونتیس ۳۴ لکھے ہیں اور بدلیل لکھا ہے جسکو دیکھنا ہو وہاں
دیکھ لے ہمکو عوام کو دلیلوں سے کیا حاصل ہے فقط اتنا ہی
کفایت ہے کہ معلوم کرلیں کہ یہاں ہی ہیں اب جو متقدمین
کے نزدیک ہے اونپر اشارہ میم کا کیا ہے اور جو متاخرین

کے نزدیک اور نیچے اور جہاں بیچ ہے اور سیر اشارہ ب کا
کیا ہے اور جو برابر ہے اور بیچ نہیں کیا سوال وہ کون سے
ہیں اور کہاں کہاں سے جواب چار تو سورہ بقرہ ۱ لا ریب
ج فیہ ج ۲ علی حیوۃ ج ومن الذین اشرکوا ج ۳ ولعلکم
تہتدون ق ۴ ما لم تکونوا تعلمون ج ۴ بایدیکم الی التہلکۃ
ج واحسنوا ج آل عمران میں ۵ من لعلم محضرا ج وما عملت
من سوء ج ۶ اجر المؤمنین ق ما اصابہم القرح ط مائدہ
میں ۷ من الناس من یب ق من اجل ذلک ج ۸ ومن الذین
ہادوا ج اعراف میں ۹ فی دارہم جثمین ق کان لم یغنوا
فیہا ج الا تاتیہم ج کذلک ج ۱۱ قالوا بلی ج شہدنا
ج ۱۲ الا استکثرت من الخیر ج وما مسنی السوء ج
توبہ میں ۱۳ من الاعراب منفقون ط ومن اہل المدینۃ
قوم ہود میں ۱۴ من قبل ہذا ط فاصبر ط ج ابراہیم میں ۱۵ وعاد
وثمود ط والذین من بعدہم ط فرقان میں ۱۶ قوم اخرون
ج فقد جاءو ظلما وزورا ج ۱۷ جملۃ واحدۃ ج کذلک
ج ۱۸ خبیرا ن الذی اور ثم استوی علی العرش ج
شعرا میں ۱۹ منذرون ق ذکری ق قصص میں ۲۰ الکتاب

یشٓ یا لیتناج م احزاب ین ۲۱ عو مرتۖ بۃ وضاھی لذین تی ظم ۲۲
قلیلا ۚ ملعونین ج خ مومن ین ۲۳ تر بینما قف تسوق
یجحمون ج خ زخرف ین ۲۴ حم ج والکتب المبین ج دخان
ین ۲۵ حم ج والکتب المبین ۚ م ۲ الاثیم ط کالمھل ج خ محمد ین
۲۶ اوزارھا ۚ ذالک ۚ م فتحنا ین ۲۷ فی التوریۃ ج و مثلھم
فی الانجیل ج خ ممتحنہ ین ۲۹ ولا اولادکم ط یوم القیامۃ
ج خ طلاق ین ۳۰ الالباب ج الذین امنوا قد تحریم ین ۳۱ علیم ام لھم
شیٔ کاعج مدثر ین ۳۲ الیمین ج فی جنت ط م انشقاق ین ۳۳
ان لن یحور ۚ بلی ج خ قدر ین ۳۴ من کل امر ج سلام ج
پس یہ چونتیس ۳۴ جگہ معانقہ ہے یہ سب تفسیر نیشاپوری مین لکھی
ہین بدلیل سوال وقف لازم کسکو کہتے ہین اور کہان ہے
کراونکے نکرنے سے معنومین فرق آتاہے جواب وہ
انتی جگہ تو بالاتفاق ہین اور سات جگہہ مین اختلاف ہے
وہان لبعضون کے نزدیک مطلق ہے اور لبعضون کے نزدیک
لازم ہے وہ جو اتفاق ہین یہ ہین آٹھ جگہہ تو سورہ بقرہ مین
اول وما ھم بمؤمنین م پہلا استلام انک انا لمن الظلمین
م ولیفخرون من الذین امنوا م من بعد موسی م ابعثہم

على بعض م ان انيه الله الملك م انما البيع مثل الربو م آل
عمران بين تاويله الا الله م ولا هم يحزنون م يستبشرون ونحن
اغنياء م نسا بين مريني العنه الله م سبحانه ان يكون
له ولد م مائده بين ان تعتدوا وامرادهم بالحق م والنصرى
اولياء م ولعنوا بما قالوا م ان الله ثالث ثلثه م نعمتي عليك
وعلى والدتك م انعام بين كما يعرفون ابناءهم م بالامن
ان كنتم تعلمون م اعراف بين وهم بالاخرة كفرون ٥ م
اخاهم صالحا م ولا يهديهم سبيلا م كانت حاضرة
البحر م توبه بين والله لا يهدي القوم الظلمين م بعضهم من
بعض م بعضهم اولياء بعض م يونس بين ولا يحزنك قولهم
م بنك نوح م هود بين من اولياء م صالحا م حجر بين عن ضيف
ابراهيم م فانتقمنا منهم م نحل بين ولاجر الاخرة اكبر م
بنی اسرائيل بين وان عدتم عدنا م الا مبشرا ونذيرا ٥ م
مريم بين في الكتب مريم م اذ قضى الامر م الى جهنم وردا
٥ م عند الرحمن عهدا م طه بين حديث موسى ٥ م
ولتصنع على عيني م المؤمنون بين على صلاتهم يحافظون
٥ م من نخيل واعناب م شعراء بين نبا ابراهيم م القصص بين

الم احسب مر العنکبوت بین فامن له لوط مر کبیت العنکبوت
مر لهی الحیوان مر یس بین اصحب القریة مر من بعثنا مر قلو
مر فلا یحزنک قولهم مر الصافات بین وان من شیعته
لابرهیم مر ص بین بنوء الخصم مر عندنا ایوب مر زمر بین
من دونه اولیاء مر البر مر المومن بین اصحب النار ۰ مر
خالق کل شیء مر زخرف بین قوم لا یومنون ۰ مر دخان
بین معلم مجنون ۰ مر انکم عائدون ۰ مر الذاریت بین المکرمین
۰ مر القمر بین فتول عنهم مر فی ضلل وسعر ۰ مر الرحمن بین المجرمون
۰ مر واقعة بین کاذبة مر الحشر بین العقاب ۰ مر منفقون بین
انک لرسول الله مر التحریم بین امنوا امرأة فرعون مر القلم
بین الاخرة اکبر مر ولا تکن کصاحب الحوت مر انه لمجنون
۰ مر النزعت بین فالمدبرات امرا ۰ مر خاشعة ۰ مر خسرة
۰ مر حدیث موسی ۰ مر عبس بین فمن شاء ذکره ۰ مر بلد بین
ان لن یقدر علیه احد ۰ مر سوال وہ کون سے ہیں
جو اختلافی ہیں جواب وہ سات ہیں انعام میں مثل ما اوتی
رسل الله ط مر اعراف بین لا یجلیها لوقتها الا هو ط مر دخان
بین وما بینهما ط مر والطور بین فی خوض یلعبون

ملک مین ولیقبضن ط نوح مین لا یؤخر م والطور مین فیہا
عین جاریۃ ط یہ ستاسی جگہہ وقف لازم انکو بہت یاد رکھے
سوال وقف غفران کونسے ہین کہ اونپر حدیث وارد ہے من
ضمن ان یقف علی عشرۃ مواضع فی القرآن ضمنت لہ
بالجنۃ یعنے جو ضامن ہو وقف کرنے کا دس جگہہ مین مین اوسکا
ضامن ہون جنت کا وہ کہان کہان ہے جواب وہ ایک
تو سورہ مائدہ مین والنصری اولیاء ط م انعام مین انما یستجیب م
الذین یسمعون ط سجدہ مین لمن کان فاسقا ط لا یستوون ط
یس مین و اثارہم ط یحسرۃ علی العباد ط من مرقدنا ط
وان اعبدونی ط علی ان یخلق مثلہم ط ملک مین ولیقبضن ط
یہ دس جگہہ وقف غفران ہے سوال اب وقف کفران کونسے
ہین جواب اصل اس مین یہ ہے کہ لفظ کا توڑ دینا معنون کا
خراب ہوجاتا ہے یعنے کلمہ کے بیچ مین دم توڑ دینا کہ اوس سے
معنی خراب ہوجاتے ہین نفی کے معنی اثبات کے اور اثبات
کے معنی نفی کے یعنی لفظ لا ہے یا ما کہ نفی کا ہے اور وہ تھا
مابعد کے ساتھ اور اسنے دم توڑ کر ماقبل کے ساتھ کر دیا اب بعد رہا
کو اثبات کر دیا تو قباحت ظاہر ہے مثلا لا یشترون لا ایمان

ف وقف غفران

ف وقف کفران

وغیرہ کہ لا النفی کا ہے کہ شعور اور علم کی نفی کی ہے جناب باری نے
اور اسنے ماقبل کے ساتھ ملا کر ولکن لا پر دم توڑ دیا پھر کہا یشعرون
یعلمون تو اثبات شعور اور اثبات علم کیا تو اسمین بڑی قباحت کی
بات ہے کہ معنی بگڑ جاتے ہین یا ما پر وقف کیا پھر کہا کفر سلیمان
یا قالوا لن یدخل الجنۃ الا من کان ھودا او نصاریٰ
یا کہا قالوا اتخذ اللہ ولدا یا کہا ما کان ابراھیم یھودیا
یا کہا ما کان من المشرکین ۔ یا قالوا ان اللہ فقیر ونحن
اغنیاء یا ما خلقت ھذا باطلا یا سبحنہ ان یکون
لہ ولد یا وقالت الیھود والنصری نحن ابنؤا اللہ یا
فبعث اللہ غرابا یا یایھا الذین امنوا لا تتخذوا الیھود
والنصری اولیاء یا وقالت الیھود ید اللہ مغلولۃ
یا لقد کفر الذین قالوا ان اللہ ثالث ثلثۃ یا ء انت
قلت للناس اتخذونی وامی الھین من دون اللہ
یا ائنکم لتشھدون ان مع اللہ الھۃ اخریٰ یا بدیع
السموات والارض انی یکون لہ ولد یا اتل ما حرم ربکم
علیکم الا تشرکوا بہ شیئا یا قد افترینا علی اللہ
کذبا ان عدنا فی ملتکم یا عزیر ابن اللہ یا قالت

النصارى المسیح ابن الله ؞ یا وقعد الذین ہ کذبوا الله ورسوله
یا الا ان اولیاء الله لا ہ خوف علیهم یا ولا ہ اقول لکم
عندی خزائن الله یا لا ہ اعلم الغیب ؞ یا ولا ہ اقول لکم
یا لا ہ اقول انی ملک یا لفی ضلل مبین ہ اقتلوا یوسف
یا ولقد همت به وهم بها ہ لا ان رای برهان ربه
یا هل ہ یستوی الاعمی والبصیر یا ام هل ہ تستوی
الظلمت والنور یا ام ہ جعلوا الله شرکاء یا لا
تحسبن ہ الله غافلا یا ولا ہ تحسبن ہ الله مخلف
وعده رسله ؞ یا نزل علیه الذکر انک لمجنون
یا ان الله لا ہ یهدی القوم الظلمین ؞ یا لا ہ تتخذوا
الهین اثنین ؞ یا قالوا ہ اتخذ الرحمن ولدا ؞ یا قالوا
هذا الهکم یا لا اله الا انا ہ فاعبدون ؞ یا قالوا ہ وما
الرحمن ؞ یا قال فرعون ہ وما رب العلمین ؞ یا من
مرقدنا هذا ما ہ اور غرض یہ کہ مانند انکے اور بہت ہیں
کہاں تک لکھے جاویں حاصل یہ کہ سب میں کلمہ کا توڑ کر پڑھنا
ہے ایسے بہت پرہیز کرے اور نگاہ رکھے کہ وہم وقف پر تو
وقف کیسا ہی سوا کے لا کے اگر اسپر ٹھہرے تو پھر اعادہ کرے

اور اسد اپنے سے معاونت اور مدت چاہتا رہے اور دعا قبولیت
کی کرتا رہے آمین آمین سوال اختلاف قراء سبعہ کا کیونکر
ثبوت ہے جواب یہ سب ثابت ہی جناب رسالتمآب
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
اُنْزِلَ الْقُرْاٰنُ عَلٰی سَبْعَةِ اَحْرُفٍ یعنے نازل کیا گیا قرآن
اوپر سات طرح کے مراد سات طرحسے سات لغت ہین جو مشہور
تھے عرب مین ساتھ فصاحت اور بلاغت کے اور وہ یہ ہین
لغت بنی قریش اور بنی حی اور ہوازن اور اہل یمن اور بنی ثقیف
اور بنی ہذیل اور بنی تمیم کا اول نازل ہوا قرآن شریف بیچ لغت
قریش کے کہ لغت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے جب تمام
عرب پر پڑہنا اسکا دشوار ہوا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
نے جناب باری مین عرض کر کر فراخی چاہی پس حکم ہوا کہ ہر کوئی
اپنے لغت مین پڑہے چنانچہ حضرت عثمانؓ کے زمانہ تک
اسیطرح پڑہتے رہے جب اور زبانین ملنے لگین تب
انہون نے کتنے کلام اللہ یعنے سات یا زیادہ لکھوا کر اسلام
کی شہرونمین بہیجے اور قرار دیا اوسی لغت پر کہ زید بن ثابت
نے ساتھ حکم حضرت ابوبکرؓ اور صلاح حضرت عمرؓ کے

جمع کیا تہا اور حکم کیا ساتھ مٹا ڈالنے اور لغات کے اس لیے کہ
دیکہا اونہوں نے کہ لوگ اختلاف کرتے ہین اور بعضے بعضونکو
کافر کہتے ہین پس نہ رہا اون لغات سے مگر کچہ اور متفق ہوئے
اوسپر صحابہ اور باقی رہا بعد اونکے بیان تلک کے کہ قراء سبعہ کو
پہنچا ساتھ سندون متصل کے اور باقی رہا یہ اختلاف کہ ایک
لغت مین مکرر رہتا یعنے ادغام اور امالہ وغیرہا کہ ان قراءین جاری
ہے اور بعضون کے نزدیک ساتھ طرح سے سات قرائتین ہین
کہ جو قراء سبعہ پڑہتے ہین کہا ہے علما نے کہ قراءتین اگرچہ
زیادہ ہین لیکن وہ رجوع کرتی ہین طرف سات وجہون کے
ایک تو اختلاف کلمہ کا بیچ ذات اوسکیکے مانند یَتَفَطَّرْنَ اور
یَنْفَطِرْنَ دوسرے اختلاف جمع اور مفرد کا مانند اٰیَتُہٗ اٰیٰتٌ اور
بَیِّنَۃٍ اور بَیِّنٰتٍ کے تیسرے اختلاف غائب اور حاضر کا مانند
یَعْمَلُوْنَ اور تَعْمَلُوْنَ کے اور تشدید اور تخفیف کا مانند مَیِّتٍ
اور مَیْتٍ کے چوتھے اختلاف ضمہ اور کسرہ کا جیسے یَعْرِشُوْنَ
اور یَعْرُشُوْنَ پانچوین اختلاف بڑہتی اور کمتی کا مثل اٰمَنْتُمْ
اعراف مین ۱۲
تَرَ اٰمَنْتُمْ اور عَمِلَتْہُ کو عَمِلَتْ چھٹے اختلاف اعراب کا ساتوین
شعراء مین ۱۲ یس مین ۱۲
اختلاف لغت کی ادا کرنے مین مانند تفخیم اور ترقیق کے

اور امالہ غیر امالہ کے مظاہر حق جلد اول اور مویدا سکے حدیث صحاح
مین عمر بن الخطاب کی ہے کہا حضرت عمرؓ نے سنا مین نے ہشام
بن حکیم بن حزام کو کہ پڑہتے تھے سورہ فرقان بیچ حیات جناب آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کے پس سنا مین نے اونکو جب پڑہی اونہون نے
نماز مین پس پڑہا اوسکو اوپر اختلاف بہت کے یعنی فتحہ کی جگہ
کسرہ اور ضمہ کے جگہ فتحہ اور غائب کی جگہ حاضر علی ہذا القیاس یعنی
اسیطرح پڑہی کہ نہین پڑہایا مجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
پس قریب تھا کہ گلا گہونٹون مین اوسکا نماز ہی مین پس انتظار کیا
مین نے یہان تلک کے سلام پہیرا پس گلے مین ڈالا مین نے اونکی
چادر اپنی اور کہا کہ کسنے پڑہائی تمکو یہ سورۃ کہ سنی مین نے تمسے
کہا اونہون نے پڑہائی مجکو جناب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا
مین نے جہوٹے ہو تم پس تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
پڑہائی مجکو اور طرح سوائے اوسکے کہ پڑہتے ہو تم پس لیگیا مین
اونکو کہینچتا ہوا حضرت کے پاس اور عرض کیا مین نے
یا رسول اللہ سنی مین نے سورہ فرقان انسے اوپر بہت اختلاف
کے کہ نہین پڑہائی آپنے مجکو پس ارشاد فرمایا آنحضرت نے ہشام
کو اے ہشام پڑہو تو جب اونسے حضرت نے سنی فرمایا اسیطرح

اتارا گیا ہے قرآن پہر فرمایا مجکو کہ تم تو پڑہو پس مینے پڑہا آنحضرت کو

اوسیطرح جسطرح مجکو پڑہایا تہا پہر فرمایا کہ اسیطرح اوتارا گیا قرآن یعنی

ایسا ہی صحیح ہے اور اوسطرح بہی نزاع مت کرو انزل القرآن

علی سبعة احرف یعنی اوتارا گیا قرآن سات طرح پر یعنی

سات لغت مین پہر فرمایا فاقرءوا ما تیسر من القرآن یعنی پس پڑہو

قرآن جسطرح آسان ہو پس جب قرار پائی یہ بات تو ذکر کرتے ہین

ہم اب قرا سبعہ اور عشر کا یہ بات کہتے ہین مفسر تفسیر نیشاپوری

کی کہ نام اونکا حسن بن الحسین المشتہر نیشاپوری بیچ

کتاب اپنی کے کہ منسوب ہے طرف قرارت سبعہ کے اور ائمہ مختار

کے احوال قرارت سے اور بیان کرتے ہین ہم نام اونکے اور نسبتین اونکی

اور نام راویون اونکی کے کہ معتبر ہین اور منسوب ہین طرف

اونکے اور بیان کرتے ہین رمزین اونکی جو جو مقرر ہین اور سن

وفات اونکی کہ کس سنہ مین کسکا انتقال ہوا اور اللہ سے توفیق

چاہتے ہین کہ اوسکی طرف بازگشت ہے سوال قرا سبعہ کون

کون سے ہین اور باقی عشر کے کونسے ہین اور راوی اونکے کون

کون سے ہین اور رمزین اونکی کیا کیا ہین اور مسکن اونکے کہان کہان

ہین اور وفات اونکی کس کس سنہ مین ہین تفصیل سے اونکو

جواب اول امام نافع ہین دوسرے امام ابن کثیر سوم امام ابو عمرو چہارم
امام ابن عامر پنجم امام عاصم ہین ششم امام حمزہ ہفتم امام کسائی باقی
دس کے ایک امام ابو جعفر دوسرے امام یعقوب تیسرے امام
خلف سوال رمزونکی انکی طرح کیا ہے جواب اصطلاحات
رمزون قراؤن کی اور طرح ہین اور محدثین رحمہم اللہ کی اور طرح
ان قراؤن کی رمزین ابجد کے حرفون سے لی ہین مگر تین تین
حرف ایک ایک امام کا دو دو راویون کے ابج دھز حطی
کلم نصع فضق رست ثخذ ظغش مگر ابجد کے حرف
اٹھائیس ہین اور یہ تیس ہوئے سوا اٹھائیس تو رمزون کے
ساتھ تو مشہور ہین اور باقی کے اپنے نامون سے اور جو جو
راوی جنکے زیادہ ہین وہ سب اپنے نامون سے مشہور ہین
سوال قاری اول کون سے ہین جواب قاری اول
امام نافع ہین نام انکا نافع بن نعیم المدنی ہے اور کنیت انکی
ابو عبد الرحمن اور نام انکے باپ کا عبد الرحمن ہمدانی ہے پڑھا
انہون نے ابی جعفر قاری سے کہ وہ منسوب ہے طرف قبیلہ
بنی قار کے اور پڑھا انہون نے ستر تابعیون پر اور ابن عباس
اور ابی ہریرہ اور ابی بن کعب سے کہ یہ بڑے قاری اصل ہین

اور کنیت انکی ابو المنذر ہے اور انہون نے پڑہا نبی صلی اللہ علیہ
وسلم سے تو روایت امام نافع کو متصل الی ہریرہ اور ابن عباس
اور ابی بن کعب سے ہے اور راوی انکے تین ہین دو مشہور
رمزون کے ساتھ اور ایک اپنے نام سے اول قالون انکا
نام عیسیٰ ابن مینا النحوی ہے اور دوسرے ورش ہین انکا
نام عثمان بن سعید الحضرمی ہے اور رمز انکی ابج ہے ا امام
نافع کے ب قالون کی ج ورش کے تیسرے اسمٰعیل بن جعفر ہین
رمز انکی نہین ہے یہ اپنے نام سے مشہور ہین اور وفات پائی
امام نافع نے مدینہ شریف مین سنہ ۱۶۹ مین سوال قاری دوم
کون ہے ہین جواب قاری دوم ابن کثیر ہین نام انکا ابن کثیر
اور کنیت انکی ابو محمد عبداللہ الکثیر الدار المکی ہے کہ منسوب ہین
طرف قبیلہ بنی دار کے پڑہا انہون نے مجاہد بن جبیر سے انہون نے
ابن عباس سے اور ابی بن کعب سے تو روایت ابن کثیر
کو بھی انہین ابن عباس سے ہے اور راوی چار ہین دو مشہور
ہین رمز کے ساتھ ایک بزی نام انکا بزی ہے اور کنیت
انکی ابو الحسن احمد بن محمد بن القاسم بن نافع بن ابی بردۃ البزی
ہے دوسرے قنبل نام انکا زمعہ بن صالح ہے اور رمز انکی

دوسرے د امام ابن کثیر کی اور رمز بزی کی اور ز قنبل کی تیسرے
ابو الحسن احمد بن محمد بن عون القواس ابن چوتھے عبد المنان
ہین اور وفات پائی امام ابن کثیر نے مکہ شریف مین سنہ ۱۲۰ ہجری
قاری سوم کون سے ہین جواب قاری سوم امام ابو عمرو بصری
ہین نام انکا ابو عمرو زبان بن العلاء البصری ہین پڑھا انہون نے
بھی مجاہد بن جبیر سے اور انہون نے وہ بھی ابن عباس اور ابی
ابن کعب سے اور راوی انکے تین ہین دو مشہور ہین ایک
ایک دوری کنیت انکی ابو محمد یحیے بن المبارک الیزیدی سے
نام انکا ابو عمر حفص ابن عمر بن عبد العزیز الدوری ہے دوسرے
سوسی نام انکا سوسی ہے اور کنیت انکی ابو شعیب صالح بن
زیادة السوسی ہے رمز انکی حطی ہے ح ابو عمرو کی ط دوری
کی اور ی سوسی کی تیسرے ابو نعیم شجاع الدین ابی نصرة
الخراسانی تو روایت امام ابو عمرو کی بھی ابن عباس اور ابی بن
کعب سے بھی ہے اور انکی وفات ۱۵۴ سنہ مین بصری مین ہوئی
سوال قاری چوتھے کون سے ہین جواب قاری چہارم
امام ابن عامر شامی ہین نام انکا عبد اللہ بن عامر الیحصبی الشامی
ہے اور کنیت انکی ابو عمران عبد اللہ بن عامر الشامی ہے انہون نے

پڑہا مغیرہ بن ابی شہاب المخزومی سے اور انہون نے پڑہا حضرت
عثمان بن عفان سے اور راوی انکے دو ہین ایک ابن ذکوان
نام انکا ہے اور کنیت انکی ابو محمد عبد اللہ بن احمد بن بشیر بن
ذکوان الدمشقی ہے دوسرے ہشام ابن عامر ہین اور رمز
انکی کلمہ ہے ک امام ابن عامر کی ل ابن ذکوان کی م
ہشام کی اور وفات پائی امام ابن عامر نے سنہ ۱۱۸ مین سوال
قاری پانچوین کون سے ہین جواب قاری پنجم امام عاصم صاحب
کوفی ہین نام انکا عاصم ہے اور کنیت اونکی ابو بکر عاصم بن
بہدلہ بن ابی النجود الاسدی ہے پڑہا انہون نے ابی عبد الرحمن السلمی
سے اور اونہون نے علی ابن ابیطالب سے اور کہا امام عاصم نے
جب پڑہتا تہا مین پڑہ کر عبد الرحمن کے پاس سے یاد کرتا تہا مین
زر بن حبیش سے اور انہون نے پڑہا عبد اللہ بن مسعود سے اور یہ
ابی عبد الرحمن معلم تھے حضرت امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہما
کی تو روایت امام عاصم صاحب کو دو لوگون سے ہے یعنی علی ابن ابیطالب
اور عبد اللہ بن مسعود سے اور راوی انکے چار ہین دو مشہور
ہین رمز انکے ساتھ اور دو اپنے نامون سے ایک ابو بکر نام انکا
شعبہ بن عیاش ہے اور کنیت انکی ابو بکر ہے دوسرے

حفص کنیت انکی ابو عمر حفص ابن سلیمان بن المغیرۃ البزار الاسدی
سے اور یہ تھے ہم سبق امام اعظم صاحب کوفی رحمۃ اللہ علیہ کے تبیانا
انکا مرتبہ ہے ثقہ ہیں ویسے ہی روایت انکی جاری ہے قرآن شریف
ہیں اور رمز انکے نصع ہے ن امام عاصم صاحب کی ص ابو بکر
کی ع حفص کی تیسرے حماد بن ابی زیاد ہیں چوتھے مفضل بن محمد
الضبی ہیں اور وفات امام عاصم صاحب کی ۱۲۷ھ میں ہوی سوال
چھٹے قاری کا اسم کیا ہے جواب قاری ششم امام حمزہ کوفی ہیں
نام انکا حمزہ بن حبیب الزیات العجلی ہے اور کنیت انکی ابو عمارہ
ہے پڑہا انہون نے سلیمان بن مہران الاعمش سے اور انہون نے
یحیی بن وثاب سے اوسنے زر بن حبیش سے اوسنے علی ابن ابیطالب
اور عثمان رض بن عفان سے اور ابن مسعود رض سے اور راوی انکے
چار ہیں دو مشہور ہیں رمزون سے ایک خلف کنیت ابو محمد
خلف بن ہشام البزار ہے دوسرے خلاد ابن خالد الصیرفی ہے
رمز انکی فضق ہے ف امام حمزہ کی ض خلف کی ق خلاد
کی تیسرے اسحاق بن ابراہیم ہین چوتھے عبد الرحمن بن
قلوقا ہین وفات پای امام حمزہ نے ۱۵۶ھ میں سوال ساتوین
قاری کون سے ہین جواب قاری ہفتم امام کسائی ہین نام

انکا ابوالحسن علی بن حمزہ الکسائی ہے پڑہا انہون نے امام حمزہ
بن حبیب سے اور انکے چہہ راوی ہین دو مشہور ہین رمز و سکے
ساتھہ باقی لینے نامون سے ایک ابوالحارث کنیت انکی
ابی اللیث بن خالد ہے دوسرے دوری نام انکا دوری اور
کنیت انکی ابوعمر حفص بن عمرو بن عبدالعزیز الدوری ہے لعہ
یہ دوری دوسرے ہین اور رمز انکی رست ہے ہمزامام کسائی
ہس ابوالحارث کی ت دوری کی تیسرے ابوعبدالرحمن قتیبۃ
ابن مہران الازدانی ہین چوتھے ابوالمنذر نصر بن یوسف النحوی
ہے پانچوین حمدونہ بن میمون الزجاج ہے چھٹے ابوحمدون
الطیب بن اسمعیل ہین اور وفات پائی امام کسائی نے ۱۸۹ سنہ
پس زمانہ ان سب کا قریب ہے یعنے ابتدا ۱۱۸ سنہ سے ۱۸۹ سنہ
تک سب کی وفات ہوگئی کہ جسطرح مذکور ہوئی یہ سبعہ قرا ہر
سبعہ جو مشہور ہین تفصیل لکہی گئی اوران سبکی روایتین متفق
علیہ اور متواتر ہین اورانکا منکر کافر ہے انہین کی روایتون کے
واسطے فرمایا فاقرء وا ما تیسر من القران یعنے پڑہو جو آسان
قرآن ہین سے اور باقی تین امام اور ہین اونکی روایتین شاذ ہین
نماز ہین نہ پڑہنی چاہیین کسواسطے کہ نہ متواتر ہین نہ متفق علیہ

ہیں اونمیں سے قاری اول امام ابوجعفر ہیں نام انکا یزید بن القعقاع القاری المدنی ہے اور راوی انکے دو ہیں ایک ابن وردان کنیت اونکی ابوموسے عیسےٰ بن وردان الحذاء ہے دوسرے ابن الجماز کنیت اونکی ابوالربیع سلیمان ابن مسلم الجماز الزہری ہے اور رمز انکے تخذ ہے ث ابوجعفر کی ج ابن وردان کی ذ ابن الجماز کی قاری دوم امام یعقوب ہیں کنیت ابومحمد یعقوب بن اسحق الحضرمی ہے اور راوی انکے دو ہیں ایک رویس کنیت انکی ابوعبداللہ محمد بن المتوکل اللولؤی الملقب برویس دوسرے روح بن عبدالمومن رمز انکے ظغش ہے ظ یعقوب کی غ رویس کی ش روح کی قاری سوم امام خلف ہیں کنیت انکے ابومحمد خلف بن ہشام ابن ابی طالب بن اعراب البزار ہے اور راوی انکے دو ہیں ایک ادریس بن عبدالعزیز الکریم ہیں دوسرے اسحق ہیں اور رمز امام خلف کے و ہے اور راوی انکے اپنے ناموں سے مشہور ہیں کسواسطے کہ کوئی اور حرف باقی نہیں رہا کہ انکے ناموں رمز مقرر ہوتے پس ان تینوں اماموں کی روایتیں شاذ ہیں نقل کی سبب تفسیر نیشاپوری سے الحمدللہ کہ یہ رسالہ تمام ہو تحفۃ الولی اور اللہ تعالیٰ اسکو قبول فرماوے اور سبب کرے تحقیق

رباعیات

یا خدا توفیق ایسی کر عطا
فکر اپنی سے میرا معمول رکھ
یاد تیری کا لگے مجھ دل کو ذوق
بر آویں سبھی حاجتیں اخروی
مضامین وحدت کے دل میں سما
شراب محبت کا تو جام دے
خاتمہ با خیر کیجیو اے خدا
صد ہزاران نعت صلوٰۃ و السلام

یاد میں تیرے رہوں صبح و مسا
ذکر لبی میں مجھ مشغول رکھ
دمبدم ہو بندگی تیری کا شوق
کرم سے تیرے دینی دنیوی
خیالات باطل کو مجھ سے بھلا
موافق رضا اپنی کے کام لے
از طفیل حضرت خیر الوریٰ
اوس نبی است پر ہو صبح و شام



اعلان

للّٰہ الحمد والمنۃ کہ اندنون واسطے نفع رسانی قاریان خوش الحان
کے رسالہ قواعد التجوید فی ذکر التجوید مصنفہ جناب حافظ قاری
شیخ احمد صاحب ساکن دہلی حسب ایمای حافظ شیخ یعقوب
صاحب خلف الصدق جناب مصنف ممدوح کے خاکسار
حافظ عبد الستار خان نے بماہ جمادی الثانی سنہ [illegible]
مطبع شگوفہ گلزار اودھ لکھنؤ مین بسعی تمام وکوشش بالاکلام چھپوایا
حق تصنیف اس کتاب کا جناب صاحبزادہ مصنف موصوف نے کمترین
کو ہبہ فرمایا کوئی صاحب بدون اجازت خاکسار کے قصد چھپانے
یا چھپوانیکا نکرین عوض نفع کے نقصان اوٹھاوینگے

الراقم

حافظ محمد عبد الستار خان تاجر کتب دوکان واقع چوک لکھنؤ